॥ ॐ ॥

सत्य शब्द संग्रह

प्रकाशक—

पं॰ श्रीराम शर्म्मा,

नयाबास दिल्ली ।

اوم

ست شبد سنگرہ

بھگوت بھکتی آشرم رام پور

پرکاشک سری رام شرما۔ نیا بانس دہلی

سمت ۱۹۷۸ بکرمی

پرتھم بار ۱۰۰۰ مولیہ پریم

ستارہ پریس دہلی میں

رتن پریس دہلی کی معرفت چھپا

اوم

پرارتھنا

ہے پرمیشور یا پرم پتا پرماتمن۔ آپ ہمارے سرشٹ کرتا اور سہایک
تتھا پریرک ہیں۔ ہم سب ملکر ایک تمہاری ہی بھکتی کریں۔ تمہارے
چرنوں میں شردھا بھگتی پوروک سر جھکاتے ہیں۔ اور ایک
ماتر تمہاری ہی سہایتا چاہتے ہیں۔ اے ہمارے آتما جگدیشور آپ
اننت گن سروپ اور دیالو ہو۔ ہے کرونا ساگر ہم تمہیں چھوڑ کر
اور کسی کی شرن نہیں۔ کیول ایک ماتر تم ہی ہمارے آدھار اور
ادھشٹھان ہو! ہے ہمارے سروسو! پرماتمن ہم تمہارے
پوتر چرنوں کو بار بار پرنام کرتے ہیں۔ آپ ہی ہماری ٹیک ہو۔
اور پت رکھنے والے ہو۔ پرتگیا پر آپ ہی ورتتا کے استھر
ستھاپک ہو۔ ہے اننت! اپار پرکاش سروپ۔ پوتر جیوتی
پرماتمن۔ آپ ہم کو شریشٹھ مارگ سے اپنی پراپتی کی اور
لے چلیئے۔ آپ ہی ہمارے ست پتھ پردرشک نیتا تتھا سنچالک
ہیں۔ ہے انتریامی! ہم تیرے ہیں۔ ہمکو انتریامی روپ سے
پریرنا کرو کہ ہم تیرے اُس مارگ پر چلیں کہ جس پر تیرے پورن بھگت
رشی مہرشی چلے ہیں۔ اور جس مارگ دوارا تم کو پراپت ہو چکے ہیں۔
جن پر تمہارا پرم انوگرہ تتھا پرشاد ہوا ہو۔ اور ہے سرو شکتی مان
ہمارے پربھو ہمیں اُس مارگ سے کبھی مت چلاؤ جس پر تیرے
ابھکت چلے ہوں۔ اور تمہاری پرسنتا سے ہم کبھی وانچت

نہ رہیں۔ ہے پربھو! تم ہمارے انتریامی پریرک سکھا ہو۔ ہم
تمہاری ہی شرن ہیں۔ اتایو ہماری رکشا کرو۔ ہے جگدیشور!
جگد ادھار ہم کو وہ پوتر درڑھ آتمکا بدھی پردان کرو۔ کہ جس
میں کیول ایک ماتر تمہارا ہی درڑھ وشواس تتھا نشچے ہو۔ ہم کو
وہ اہنکار دو جس میں ہم اپنا آپا تم کو کہہ سکیں۔ من میں تمہارا
وشواس کلپ اُٹھے۔ چت میں تمہارا ہی چنتن رہے۔ ہمارے نیتر
اور ہردے کھلے ہوں۔ اور ان پر تمہارا پورا ادھیکار رہو۔ ہمارے
سب کے دوارا کیول آپ کی پوجا ہو۔ آپ ہمارے جیون کے نینتا
پران سروپ ہو۔ ہے سوامن۔ ہماری پرتییک کریائیں اور
چیشٹائیں آپ کے چرنوں میں سمرپن ہوویں۔ ہمارے
بھاو مہان اودار تتھا گمبھیر ہوں۔ ہم سب پرانی ماتر کو اپنا
ہی آتم سروپ دیکھیں۔ اور سب کی بھلائی میں اپنی بھلائی
سمجھیں۔ دن رات پروپکار میں لگے رہیں۔ اور تمہاری ہی بھکتی
کا سروتر پرچار کرتے ہوئے۔ اپنے جیون کو سپھل کرتے ہوئے۔
تمہارے پوتر جیوتی مے چرنوں کے سمیپ کے یوگ بنیں۔
ہے پتت پاون۔ دینوں کے اُدھار کرنے والے پرماتمن ہم کو
ایسی اودار بدھی دیجیئے کہ جس سے ہم دین دکھیوں کی سہایتا پیچھے
ہاردک بھاونا سے کریں۔ ہمیں تمہارے پریم میں ہی جیون پریت ہو
ہے وشواتما! وشوروپ!! ہم تمہارے بھکتی مارگ پر چلتے ہوئے
مہان دکھوں کو بھی سانتد سہن کر سکیں۔ تمہارے بھجن میں

دو ڈھ رہیں۔ سب کے ساتھ پوتر پریم کریں۔ ہے پرمیشور۔ ہم سب کو
اپنا ہی آتما جانیں۔ ہمارا آچرن سب کی بھلائی کے لیئے ہو۔
ہے اننت شکتی پرماتما! آپ کی شکتیں اپرمیت بے انداز ہیں۔
تمہاری ذات سے کوئی بڑھ نہیں سکتا ہے۔ تمہاری دکشنا جیوتی
کی طرح سب کے اوپر جگمگا رہی ہے۔ تمہاری شکتیوں اور سچے اپدیش
بچنوں۔ مہربانیوں کا کوئی نپٹا نہیں کوئی نہیں کہہ سکتا ہے کہ اس نے مجھے
مجھے نہیں دیا ہے۔ تمہارے دوار سے کوئی نراش نہیں گیا
ہے۔ ہے نیتا سب نے ابھیشٹ پھل پراپت کر جیون کا
پھل پایا ہے۔ ہے! رام کرشن آدی اننت ناموں اور
روپوں کے دھارن کرنے والے ہمارے سچے پربھو۔ اننت
میں ہماری یہی پرارتھنا ہے کہ ہم تیرے سچے بھگت بنیں۔
تیری ہی بھگتی کا پرچار کریں۔ ہم سب کے دوارا تمہاری ہی
اچھا پورن ہو۔ سروتر تمہارا ہی راج ہو۔ ہے اننت اپار گیان
آنند سروپ۔ آپ کو ہمارا اننت دھنیاد ہو۔ اور آپ کا
ہم کو اشیرواد ہو۔ ات ایو۔ سانجلی۔ بدھ آپ کو بھویو بھوی
نمسکاروں پر نمسکار ہے۔

اوم شنکرو تو شنکرو۔

ادم
تت سُکت

ست شبد سنگرہ

بھومکا

پیارے بھگتوں!

میں آپکی سیوا میں ایک بڑے اوتم کلپ برکچھ کے پُشپ سمرپن کرتا ہوں۔ جس کی گندھ سے تمہارا من رُوپی بھرمر آپ سے آپ اُڑنا چھوڑ کر شانت ہو کر آنند کو پراپت ہوگا۔
وہ پُشپ ستیہ آپت پُرشوں کے شبد ہیں۔ جنکا بھگوت بھگتوں میں بڑا ہی آدر ہے۔ اور جن کلپ برکچھ مہاتماؤں کے اِس پستک میں شبد ہیں۔ اُنکے شُبھ لکھت یہ نام ہیں۔ نرسی۔ نامدیو۔ ریداس۔ کبیر۔ سورداس۔ تُلسی داس۔ میراں بائی۔ چرنداس۔ مچھندر ناتھ۔ گورکھ ناتھ۔ گُلاب ناتھ۔ بھائی ناتھ۔ سندرداس۔ گیسا داس آدی۔ اِن بھگتوں سے آپ لوگوں کا انتہ کرن رُوپی درپن جب نرمل ہو جاویگا۔ تب

آپ کو بڑا ہی آنند بدت ہوگا۔ اِن شبدوں میں بھگتی۔
گیان۔ بیراگ۔ اور یوگ بھرا ہوا ہے۔ جب ان میں ہم لوگ
پرویش کرتے ہیں۔ تو اپورب گیان اور پریم کے درشن ہوتے
ہیں۔ یہ شبد بڑے ہی پرمیشرم سے پراپت ہوئے ہیں۔ انکے
گانے والوں کو جو پریم ہوتا ہے۔ وہی جانتے ہیں۔ جیسے
گونگے کے گڑ کا سواد گونگا ہی جانتا ہے۔ پرتھم پرارتھنا اور
اُپاسنا کے شبد ہیں۔ تدنتر گیان اور بھگتی روپ شبد ہیں
یہ کرم سے چت کے مَل وکھیپ آورن کو دور کرتے ہیں۔ اور
سوہنگ جوتی کا پرکاش کر کے شرتی کو گگن پر چڑھا کر سچے
سوامی میں سمائے کر دیتے ہیں۔

اوم تت ست

سادگرو

اوم

سدگرو کا اپدیش

اوم تت ست۔ پربرہمنے نمہ

سمندر جب ستھر رہتا ہے تب اُسے برہم کہتے ہیں۔ اور اُسی
سمندر میں جب لہر اُٹھتی ہے تب اُسکو ہم شکتی یا مایا کہتے ہیں
وُہی دیش کال نمت سروپ ہے۔ سمبھ شیش۔ سگن نرشیش
نرگن اُسکے دو رُوپ ہیں۔ پہلے روپ میں وہ ایشور جیو اور
جگت ہے اور دوسرے رُوپ میں وہ اگیات اور اگئے
ہے۔ سرب شکتی متا۔ سرب بیاپکتا۔ اننت ویا۔ اُسی جگ
جننی جگدمبا پریم روپنی بھگوتی کے گُن ہیں۔ پرتیک بیکتی
کے پیچھے اننت شکتی بدمان ہے۔ ایک گُن بندو۔ کرشن بُدھ
کہر لینٹ آد اور جگت کا بستار ایک بندو کو پرکاشت
کرتا ہے۔ ایک آتما بھِن بھِن سرب اُپادھیوں میں پرکاشت
ہوتا ہے۔ بڑتن کی ڈھینگ دلبھدی۔ ایرشا آدی سدا کے

لئے چھوڑ دو۔ پرتھوی کے بھانت سہشنو ہو۔ لڑکپن کی
چنچلتا اور یوباپن کی گنبھیرتا دونوں ملا کر سب کے ساتھ پریم سے رہو
آتما کے سروپ کا بیکت اور کبھی ابیکت بھاؤ ہوتا ہے
آتما مانو بادلوں سے ڈھکے ہوئی سوریہ کی نائیں ہے۔ ہردے کو سمندر
کے سمان مہان بناؤ۔ انوچھد بھاؤنکو پار کر جاؤ۔ انگل سے
آنے پر بھی آنند میں امنت ہو جاؤ۔ سنسار کو ایک چتر کی طرح دیکھو
جگت میں تم کو کوئی بچلت نہ کر سکے گا۔ اہنتا کو دور کر دڑھتا سے
کھڑے ہو جاؤ۔ بدھی نشیدھ کے گھیر میں پڑے رہنے سے آتما کا
پرکاش نہیں ہوتا۔ جو جتنی ہی آتما نوبھوتی کا پرکاش کر سکتا ہے
اسکی اتنی ہی بدھی نشیدھ کم ہو جاتے ہیں۔ دوسروں کی سیوا شبھ
کرم ہے۔ اسکے پربھاؤ سے چت شدھ ہوتا ہے۔ اسکے پربھاؤ
سے سبکے اندر بیٹھے ہوئے انتریامی بھگوان پرکاشت ہوتے
ہیں۔ آدیش کے انوسار سنگٹھن کرنیکا ادیوگ کرنا دھرم کا ہی پکچھ
ہے۔ یہی اپدیش ہے۔ آدرش دھارنک چھما۔ دھرتی۔ شوچ
شانتی اپاسنا اور دھیان جب پر اپنی آدرش کا اولمبن استھاپی
جیون۔ اور سنگیرتا ہی مرتیو۔ ہے۔ اور جہاں پریم وہیں سنسار

جہاں سوارتھ تھا وہیں سنکوچ - اتّ ایو پریم ہی جیون
کا ایک آدھار ہے - اوشیہ اہنسک پریم کرنا چاہیے وہی ایک
ماتر جیون گتی کا نیم نہ کرنے والا ہے جس کرم سے جیووں کے من
میں دھیرے دھیرے برہم بھاؤ کے اودے ہونے میں سہایتا
پہنچے وہی کرم اتّم ہے - یدی کسی کو ادھک سو بھیتا دینا ہو تو
بھگوان کی اپیکشا دُربل کو ادھک سو بھیتا دو - سدا داتا بنو -
اپنا سُکھ سو دے ڈالو اور بدلے میں کچھ نہ چاہو - دوسروں سے پریم
کرو - سہایتا کرو - سیوا کرو - تم سے جو کچھ بنے دوسروں کے لئے
کرو - اور بدلے میں کچھ نہ چاہو - بیکتی گت - دیش گت - کال
گت - کرما کرم کا سادھن کرو - پر وچار سے ستا نہیں چھوڑو -

تری سچدانند شیو رائے نمہ
اوم تری گرو چرن کملیبھیو نمہ

آسیہ مرتیوری نیا ہر منگ جیون ہیتو تہ - پیڑا کا کشٹ تو
پتنگ سما ہرتہ بر لنگ پر یورنتی - پیتا کا بالمیک سنچ بات
چھن میں پشر اگنی نہ کا بچھ نتی - چھن میں سو کھتی سمیر نو کتہ میوہ
بیا کلی بھونتی جترہ +

ہے سچدانند انت گیان سروپ نت شُدھ بُدھ مُکت سوبھاؤ
سرب شکتی مان سرب ہردے یا انترگت سرب بیاپک پربھو
یدی میں تمکو یہاں منش شریر میں رہتے ہوئے بھی اپنے آتما
میں ساکشات نہیں کر پایا۔ تو اور کہاں پا سکونگا۔ اے میرے
پیارے پرماتما میرے ہردے اور نیتروں میں پرگٹ ہوکر
ساکشات درشن دکھاؤگے۔۔۔ تو اس جیو کا کلیان ہوگا۔
اوم پرماتما یہہ نہ وہ ورنچ سارے پدارتھوں میں ہر سمپورن
جو برہمانڈ اسکا جیون چتر ہے۔ جو سبکے ہردے میں براجمان
ہوکر وہ سوہنگ نکھو رہا ہے۔ سارے پدارتھ پرماتما کے شبد
ہیں۔ اور بولتے ہیں کہ آؤ آؤ میری اور آؤ۔ جو ایشور دھنی کو
نہیں سنتا وہ بہرا ہے۔ جو منش انتین ہوئے پدارتھوں
کے مدھیہ اندر یہ کو نہیں دیکھتا وہ اندھا ہے۔ سو اندر یہ سب کے
وہ ایشور ایک ہی ہے۔ ترک سے ہم پرماتما کا چنتن کرتے ہیں۔
پر تو سو اندر یہ ساکشات درشن کراتا ہے۔ وہ منش جو ان
سکل پدارتھوں کو نرکھن کرکے بھی دھن یاد گائن نہیں کرتا
وہ گونگا ہے سنسار کی شند رستو میں ایک لشتیش سو اندر یہ

کی ستّا کی شنا کھشی ہیں۔ پرتیک مُدھر بستواتی اُتم مدھو کو
درشاتی ہے۔ جو اتیہ پیارے پھلوں کے سوندر بہار اور اُتّمتا کا سبھو
ہے اُسکو پرماتما کہتے ہیں۔ جو سبھو اِلشیور کے سمیپ ہے وہ
اُتّم ہے اور جو دُور ہے وہ نکرشٹ ہے۔ پرتیک پاوترتا
اُس پاوترتا کے سروت کو درشاتی ہیں جو اچھا ہے وہ اپنے سے
اتی اُتّم سرشٹی کی استتو کا پرمان ہے۔ اُتّم چیزیں سکل بیار
پکار رہی ہیں کہ پرماتما سب میں ورتمان ہے۔ جب ہم کسی وستو
سے پیار کرتے ہیں تو اُس کی آہنیتر باس کرنیوالے پرماتما
کارن سے کرتے ہیں۔ پیاسا منش جل کی ابھلاشا ہی کیا کرتا
ہے کہ جل ہی پرماتما نواس کرتے ہیں۔ پرماتما بھگتوں کے
ہردے میں پرگٹ ہوتے ہیں جہاں سے جہاں شکھ اچھے
کاموں کے چنتن سے ہوتا ہے۔ پرماتما اُن سے پیار کرتے ہیں
جو بُرے کاموں سے بھی نا کرشٹھ کاریہ میں لگے رہتے ہیں۔

اوم - اوم

اوم

اوم

سادھارن نیم

(۱) منش کا پہلا کرتب یہ ہے کہ سدگرو کی شرن میں جاوے اور ان کی کرپا پرنعم سمپادن کرنے کے لیئے۔ شدھ چت سے ان کی سیوا کرے۔

(۲) اُن سدگرو کے بچنوں پر درڑھ وشواش رکھے۔

(۳) ایک ہی مت مارگ کا انوسرن کرے۔

(۴) سادھو سجن کا ست سنگ کرے۔

(۵) بشیوں کے آدھین نہ ہو۔

(۶) ششتروں کو متر بناوے۔

(۷) ادھک اُپادھی نہ بڑھاوے۔

(۸) نرنتر سار اسار کا بچار کرتا رہے۔

(۹) بھوت ماتر پر دیا رکھے

(۱۰) اہرنش پرماتما کا دھیان کرکے اُپنی درڑھتا رکھے۔

اوم

اوم

ست شبد سنگرہ

(دوہا)

اوم نرنجنم دوکھ بھنجنم نرنکار اونکار
ست پُرش سوہنگ توہی اکھنم سرباد ھار

ہے گرُو تمہاری بے لکھ مایا جی

اکھنڈ منڈلا کار ننگ بیاپتنگ میں چرا چرم
تت پدنگ درشتنگ ییَن شری گرُو دیوے نمہ
گرُو برہما گرُو بشنو گرُو سا کھشات مہیشورہ
گرُو ریو پرم برہمہ تسمئی شری گرُو دیوے نمہ
شری گرُو شری گوبند پد ننگل ہت کر دھیان
ننگل شری برجراج گھر جو پاؤں سنمان۔
کا ہو کے بل بھجن کو کا ہو کے آچار
داس بھروسے رام کے سووت پانو پسار

اوم

اوم

شبد (۱)

اوم نرنجن کار پربھو سوہنگ ست نام کرتار
اچیت گرو گوبند داتار - پرمانند روپ نردھار - ٹیک
ایک اکھنڈ گیان بھنڈار تری جوتی کا اوجیار
ہیں میں ہی ان سرب آدھار نیتی نیتی کر بید اوچار
رام آتما پرم پار شنکر برہم سرب کا سار
اوت پروت سب میں نرنکار جیون پران آپ ادھکار
اوم نرنجن ۲

ہری نارائن اگمی تار دیو دیو میں کرو پکار
کرشنا نند چل ہنگ گور ہون گھٹ اندر سرب پسار - اوم نرنجن
ہیوں تکو بارم بار پریم پیار کرو ادھار
نندن گنپت نین تہار ہوو انت تمہیں نمسکار - اوم نرنجن

دوہا - رام نام کے لیت ہی ہوت پاپ کا ناش
جوں چنگاری آگ کی پڑے پرانی گھاس
تیمسی اپنے رام کو سمجھ بھجو یا سمجھ

اُلٹا سودھا جا میا پڑے کھیت میں بیج

دوہا۔ پُرش پرکرتی ایش مِل اکار اوکار مکار
سرب بید کا مُول ہے ایک شبد اونکار

شبد - ۲

ہمارے پربھو ایک تمہیں اونکار۔ مات پتا گرو بندھو سہودر
دھن بدّیا پروار۔ ٹیک

من مِل بُدھ پران تمہیں ہو نینن میں اُوجیار۔
ہری ہو کر ہرے رنگ میں دیکھ پتر پُشپ پھل ڈار ۱-
دھرتی اکاش ششی اور تارے بجلی میں چمکار
اُوپر نیچے پربت ساگر سب تم اپرم پار ۲-
تم ہی شوریج میں ہو گر جو برشو امرت دھار
ایک وتھنی ہو تم سے سب کی تھہرا دار نہ پار ۳-
شُندر شکت بِکاش شُندرتا ہم کو دے داتار
کام کرودھ مدھ لوبھ نوار دو پرانند دو پیار ۴

دوہا۔ اچیت اگم اپار تم ہدون برہم اننت
پرم ہنس کج ایش نِشو بکے آدا ورانت

شبد - ۳

میر اگرو سوامیا ہو جی - بھجورے من شردھ سچدانند - ٹیک
سکل برہمانڈ پکاریں نگم اننت اپار اکھنڈ - پُہپ کمار گگن میں یا
تارے رنت سورج چند - ۱
سبھی سنتو کی سُندر تائیں جتلاویں گوبند - ادھکار اج جوتی
سروپا پورن پرمانند - بھجورے -

دوہا - اوگن کئی تو بہو کئی کرت نہ مانی لاج
پتت اودھارن نام سُن بسر گئے سب کاج
نا میو پرہنیتی مایا تیاگ ترہتی اتی بھگوت بجنم

شبد - ۴

پربھو تمہاری اکھنڈ مایا ہو جی - ہمارے پربھو اوگن چت نا دھرو -
ہم درہتی ہے نام تمہارو چاہو تو پار کرو - ٹیک -
ایک ندیا ایک نار کہاوت میلو نیر بھرو - جب مل گئیو تب روپ
ایک بھیو گنگا نام پرو - ہمارے پربھو اوگن چت نا دھرو -
ایک لوہا پوجا میں راکھے ایک گھر بدھک پرو - اُنچ نیچ پارس

نہیں جانے کنچن کرت کھرو - اب کی بار موہے ناتھ اوبارو
نہیں سا پرن جات ٹرو - یہ مایا بھرم جال نوارو سورداس سگرو -

دوہا - بھاؤ پاتر میں ارپ کے شندر جیون پھول
ایشور کے ارپن کرو یہی گیان کو مول

بھجن - ۵

دینا ناتھ دیا ندھ سوائی کون بھانت میں تمہیں رجھاؤں - ٹیک
سری گنگا چرنوں سے نکسی سو جو نیر کہاں سے پربھو لاؤں -
کام دھین نا کبیر کچھ تمہارے کونسا پدارتھ بھوگ لگاؤں -
چار بید تم مکھ سے بھاکھے اور کہا پربھو پاٹھ سناؤں -
انہد باجے بجیں تمہارے تال مردنگ کیا سنکھ بجاؤں -
کوٹ بھان تمہارے مکھ کی شوبھا دیپک لے پربھو کہا دکھاؤں
لکھمی تمہارے چرنن کی چیری کون درب پربھو بھینٹ چڑھاؤں
تم ترلوکی کے کرتا ہرتا تمہیں چھوڑ پربھو کون پہ جاؤں
سور شام پربھو بیت بڈ ارن من باچھت پھل تمہیں سے پاؤں

دوہا۔ گرو کو کیجے ڈنڈوت کوٹ کوٹ پرنام
کیٹ نہ جانے بھرنگ کو گرو کرلے آپ سمان۔

شبد ۶

میرے ہردمن مانا ہے گرو نظر نہال دیال۔ ٹیک۔
ادھر آکاش ادھر واکو بنگلہ گھٹ گھٹ آپ سمانا ہے۔
سبھ سے پرے دور نہیں نیڑے ادبھت روپ لکھانا ہے۔
بھوساگر سے انترن کارن گرو شبد جہاز بنانا ہے۔
گھیاسنت ہمن ست گرو کی جن ڈاراماں گمانا ہے
دوہا۔ منکے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت
کہت کبیر ہر پایئے من کی ہی پرتیت
یہ من سادھو ہوئے ملو نہیں تو لیگا جان
من منصرف سے پوچھ لے نیکو ہو تو مان

شبد ۷

من پردیسی ہو بہ نہیں اپنا دلیش۔ ٹیک

ست کا کہنا ست ہیں ہمنا آنند رُوپ کسیکا بجے نا
جو کوئی کہے سبھی کو سہنا یہی رٹن ہمیش -
گُرو کا بچن ست کر مانو جگت جال جھوٹا کر جانو
تو مسی کا رُوپ پچھانو کٹ جائیں کرم کلیش
جو دیکھے سو روپ ہمارا کوئی نہیں ہے ہم سے نیارا
متر اور شترو کوئی نہ ہمارا مٹ گئے راگ اور دویش -
شاہ گرو سُکھا یوں بولے چرنداس چرنوں میں ساجے
گرو کے بچن کبھی نہیں بیتا گئے یہی ست اپدیش

شبد - ۸

ہے جہانکا بساپھیر نا مرے رہے ہنسا چال بسو وا دیش ٹھیک
جہاں اگم نگم دوو دھام پاس تیرا پرے سے پرے
جہاں بید نگی گم نا نہہ گیان اور دھیان بھی اور سے -
جہاں بن دھرتی کی باٹ چرنوں کے بنا گمن کرے
جہاں بن شرون اسُن لے نینوں کے بنا درشن کرے
تہاں بن دیہی ایک دیو پرانوں کے بنا سُوانس بھرے

جہاں جگ مگ جگ مگ ہوئے ادجیار و دن رات رہے۔
وہاں پریم نگر پائے گھاٹ ادھر دریا ہے بہے گے۔
جہاں سنت کریں اشنان وہ جا تو کوئی نہائی نہ سکے
جا کے نہائے سے سکھ ہوئے تپت تیرے تن کی مٹے۔
تیرے جنم مرن مٹ جائیں چوراسی کا پھند کٹے۔
یوں کہتے ہیں گلاب امرا پور تمہارا باس کرے
گن گاویں بہائی نانکو آنند میں سدا لگا ہی رہے۔

شبد ۹

دوہا۔ الکھ الہٰی ایک ہے نام دھرائے دوئے
کہے کبیر وہ نام سن بھرم پڑو مت کوئے
الکھو سنگ ملیو رے تم چلو دیوانے دیش۔ ٹیک
سنت سدا اُپدیش بتاویں گھٹ اندر دیدار لکھاویں۔
تن من ارپن کر یو رے۔ چلو دیوانے۔
پہلے پہر سنگھ ڈر جاگے چار چوک انہد سے آگے۔
بنک نال سدھ کر یو رے۔ چلو دیوانے۔

ششمن دیس ہنگم شیری مایا گنت پھری چھوں پھیری - بھرم
بھول مت رہیو رے - چلو
اس پد کا کوئی بھید بتا رے کہیں کبیر رہا اس بچارے نام کو
بیوہاری کوئی ملیو رے - چلو

شبد - ۱۰

ہم باسی اُس دیس کے جہاں جات برن کُل ناہنہ سبد ملاوا
ہو رہا دیہہ ملاوا ناہنہ -

ہے بھور نہیں آؤنگا جاؤں ہزار رے دیش - ٹیک
گگن کی گٹھڑی کھول دکھاؤں پانچ تین کی رچنا لاؤں - مگر
سبد سہارا گگن چڑھ جاؤنگا - جاؤں ہزار رے - ۱
اپنے گن پانچوں دے دینے اپنے اپنے اُن سبھے میلنے ہو تریا سوا
پرم سکھ پاؤں گا - ۲
الٹی پرتھوی نیر ملاؤں ادلے نیر تیج میں لاؤں - تیج پون میں
میل پون تیہہ لاؤں گا - ۳
ٹوٹ گئی آس باس گیت کرے اپنا نہ کوئی کہو کہاں رہیے

اٹھ پہر سنگرام میں جیسے سُکھ پاؤنگا - ۴

چھوٹ گیا بھوگ سُواد گیا جیکا جبلگ رہا تب لگ رہا پھیکا -
دیکھت آوے چھینک ترت اٹھ جاؤں گا - ۵

شبد انگم باس بساؤں جو کوئی سُنے اُسکا جنم مٹاؤں - عجب
رنگیلا طاق اُٹھی میں لوناؤں گا - ۶

سنتا دینی موج عجب گھر چھاؤں سُکھ ساگر میں ڈیرا لاؤں -
گگن گادیں بھائی نانھ ادھر گھر چھاؤں گا - ۷

شبد - ۱۱

مہرم ہو سو جانے بھائی سادھو ایسا دیش ہمارا ہے رے ٹیک

بن بادل بجلی وہاں چمکے بن سورج اوجیارا ہے رے -
بنا سیپ موتی پرو دیں بنا سُر شبد اوچارا ہے رے -
مہرم ہوے سو لئی جانے

بھنور گوپھا میں انحد باجے مُرلی بین سنتارا ہے رہے -
نرملِ بوند ملی دریا میں نہیں میٹھا نہیں کھارا ہے رے مہرم
جات برن وہاں سوجھت ناہیں ناوہاں بید بچارا ہے رے -

وہاں جائے برہمہ بن بیٹھے کہن سُنن سے نیارا ہے رے۔ ہم ہو
کہت کبیر سنو بھائی سادھو ہو پہونچیگا پہونچن ہارا ہے رے۔
اِس پد کو جو سمجھت بوجھت اگھ لکھے سوئی پیارا ہے رے۔ ہم ہو

شبد-۱۲

دوہا۔ ہم باسی اُس دیش کے جہاں پار برہم کا کھیل
اگم کا دیوا جل رہا بن باتی بن تیل

سادھو ہم ہیں باسی اُس دیش کے۔ ٹیک

ہمرے دیش میں چاند نہ سورج رات دنا رہیں ایک سے۔ ہم باسی
سرت نرت کا جہاں تانا پورا کپڑا بنے الیکھ کے۔ ہم باسی
ہمارا کپڑا مہنگا بکت ہے پہریں سنت بیبک کے۔ ہم باسی
ہمرے دیش کا مرم کو جانے سدا رہیں سکھ ایک سے۔ ہم باسی
کہیں کبیر سُنو بھائی سنتو سادھو صاحب ایک سے۔ ہم باسی

دوہا۔ گرو بن مالا پھیرتے گرو بن دیتے دان
گرو بن دان حرام ہے جا پوچھو بید پران

شبد۔ ۱۳

میرے سارے دوکھ بسر گئے ست گرو کی مینے شرن لئی۔ ٹیک
اور کبھی ست ملی تو برہن کیوں کال۔ ابناشی کی سیج پر موہن جہاں کی نہال
ابناشی کی سیج کا کہہ کتنا بستار۔ کہن شن کی گم نہیں لو دھت بے پرواہ
ست وتی بھیر سبے انتر پیو کا دھیان۔ کہتی تولا جان رہے ایسا ہے آتم گیان
ہنسی نہیں مسکاتی رہے ٹکٹکی لگے نین۔ کہہ کبیر لگ گئی بتر کبھی سکھی کے سین

شبد۔ ۱۴

میرا من بانیا رے اپنی بان کبھی نا چھوڑے۔ ٹیک
ہیر پھیر کے دونوں پلڑے اندر گالی ڈانڈی
من میں جھوٹ کپٹ ہردے میں ہاٹ بچھائے باندی
پورے باٹ پرکھ کے سر کا دے کہتی باٹ تھوڑے
پاسنگ ماہیں ڈنڈی مارے ہیگا بیگا بولے۔
گھر تیرے میں گدھ کرانڈی چھن چھن میں چیت جوڑے۔
گنگا تیرا اٹرا جھامی امرت میں بش گھولے۔
جل میں تو ہی تھل میں تو ہی گھٹ گھٹ میں ہر بولے

کہیں کبیر سنو بھائی سادھو جم بندھا جگ ڈولے

شبد - ۱۵

میرا رام سنیہی جو گیرا ولیا میری نگری میں اُترا ہے آئے - ٹیک

چار کونٹ کی رمت کرتا دھرتی دھرے نہ پاؤں

تین لوک جھوٹی ہیں لاکھے رائی میں رہا سمائے

آنکھوں یا دیکھ لیں جاکا روپ لکھا نہ جائے

پیڑ دو چاہے پرنیت نہ چھوڑوں میر ہردے میں رہی سمائے

برجی کا ہو کی نار ہو بن ہر دیکھے رہا نہ جائے

اجرن روپنے ہرا بنا مٹی نرمی ناتھ گلاب لیجا د -

شبد - ۱۶

دوہا - مورکھ کو سمجھا وتے گیان گانٹھ کو جائے

کوئلا ہوئے نہ اُجلا سو من صابن لائے

داگھر کبھی نہ جانا جی جاکے ہردے میں ہے پاپ - ٹیک

مات پتا کا کہا نہ مانے گرو سے نہیں سجن ہیں

پَرتریا ہے نیہہ لگا دے سُرتی نہیں بھجن میں
کنچن میلا کبھی نہ ہووے داغ رتی نا لاگے
گٹھری اُس کی کون چھین لے پہرے اپنی جاگے۔
باہر اُوجلا اَنتر کالا بگلے کا سا بھیس
باہر میل دُویش ہر دے میں بھگتی لگے نالیش
گرو مُکھ سو تو پار اُتر گئے بھوساگر جل تریا
کہیں کبیر سُنو بھائی سادھو ہر کا سمرن کریا۔

شبد ۔ ١٧

دوہا۔ من کے بہت رنگ ہیں چھن چھن بدلے سوئے
اس کے رنگ جو نا رہے ایسا برلا کوئے
ہیرا من جھیو رے لو بھی ہیو ترنے کا گھاٹ۔ ٹیک
کھتّنی کے شور سے گھنے سب باندھیں ہتیار
وہاں کوئی برلا ڈوے جہاں باجے تلوار
سُندر ان میں جائے کے کسکی دیکھے باٹ
جیوں جیوں پگ آگے دھرے آپ کٹے چاہے کاٹ

ہیرا بیچ بزار کے سب نرکھیں ساہوکار
اتنے جوہری نا ملے سبکے عقل گنوار
سنتی جوست پر چڑھ گئی کر پریتم سے پیار
تن من اپنا جال کے ساتھ ملا دی چھار
تن من سونپو گرو اپنے گوست شبد پہچان
مشکل سے آساں ہو گئی جب سے سونپ دئی جان
کہت کبیر سنو بھائی سادھو لیجو آپ سمبھال
چھیا جائے تو چھیٹ باور نا کھائیگا توئے کال

شبد ۱۹

دوہا۔ شبد ہی مارے مر گئے شبد ہی کر تج گئے راج
جن یہ شبد چھپا نیار سے انہیں کے کاج
چوٹ سہنے نے شبد کی لاگت لیت اوشوانس
چوٹ سہارے شبد کی تاس گرو میں داس
گھایل نا جیوے جا کے لگے شبد کے سیل۔ ٹیک
لاگی لاگی سبھی کہیں رے لاگی ناہیں ایک

لاگی جب ہی جانیئے رے کھاؤ نہ اوے میل
لاگی ان کو جانیئے رے راج تجے ابیل
اندر دیوا چھپ رہا رے گھٹا پریم کا تیل
پڑھنا لکھنا ہے نہیں رے ست سنگت کا کھیل
چار وید گھٹ میں بسیں ہیں سانچے گرو سے میل
ست سنگت سار ایک ہیں رے کاٹیں یم کی بیل
کہیں کبیر سنو بھائی سادھو چھوٹے جگ سے کھیل

شبد ۔ ۲۰

دوہا ۔ رام نام منی دیپ دھر جیبھ دیہری دوار
تلسی باہر بھیتر سے جو چاہیے اجیار
ہری رس اسیار رسے جا کے پیئے سے امر ہو جائے ۔ ٹیک
آگے آگے دو جلے پاچھے ہریل ہوئے بلہاری وا برچھ کی جڑ کاٹے پھل ہوئے
رام رس منگا مول کا بیوپار کوئی ہری رس کے تو جن پیئے جو دھڑ پر سیس نہ ہوئے
بھگتی کرو تو کل نہیں کل بن بھگت نہ ہوئے
دو گھوڑوں کے اوپر ہم نے چڑھا دیکھا نکوئے

بھگتی کرو اور کل رہو اڑے رہو دربار
دو گھوڑوں کی کون چلاوے چاروں پر ہو اسوار۔
رام رس پیو نام دیو پیا اور ریداس
داس کبیرا نے ایسا پیا پھر پیون کی آس

شبد ۔ ۳۱

دوہا۔ جو ستگرو سانٹے ہری ملے تو نہیں لیجے دوڑ
نارائن ایسی نہ ہوئے گاہک آوے اور
بنجارن نین او گھار اٹھ رہن ترت سمبھا ٹانڈا ابیرا جائیگا ٹھگ
ٹانڈا ابترا لد چلا ہے تو بہن ری سوئے
جب جاگی تب اکلی ہے نین گنوائے روئے
چندن کی چوکی پاٹی ہے بیچ میں جڑ دیئے لال
ہیرا کی گھنڈی لگی ہے بیچ بیچ در سے سُنار
لاکھوں بر تو دے چکی ہے ہیرا جا کی بھینٹ
ایک شیش تیں نا دیا ہے سنری نارائن ہیت
ستگرو ٹی کا تو نظر ہے سچی کرکے جان گے تا ہیری ملے تو بھی ستا جان

کہیں کبیر سنو کیشوا ہے تھاری گت اگم اپار
جن لا دا ہری نام پہ ہے سنت اتاریں پار

شبد-۲۲

دوہا-کام کرودھ مدھ لوبھ کی جبتک گھٹ میں کھان-
تلسی پنڈت مورکھا دونوں ایک سمان-
گلی تو چاروں بند پڑی ہمارے پیا سے ملن کیسے ہوئے-ٹیک
کام کرودھ مدھ لوبھ نے گھیری چاروں گیل
ان گلین میرے پیتم بستے کیسے کروں دا کی سیل
پانچ پچیس پہر وا ٹھاڑے روک لئی سب ٹھام
یہ بدھنا نے کیسی کینی بیری بسایو ہمارے گام
آسا ترشنا کھڑی دو ویلی ان میں رہا سمائے
کنک کامنی گہرا پھندا انت تجو نہیں جائے
گیان بھگتی براگ یوگ کا مارگ دیا بتائے
کہیں کبیر سنو جائی سادھو تا کوئی آوے شجائے

شبد-۲۳

دوہا- بانگ روپی سائیاں پھیلے سب گھٹ مانہہ
جوچاہے سو کرت ہے بھیّے کا ہو کا مانہہ

آپ ہی دھرم دھاری ہو سوامی آپ ہی کھیل کھلاڑی ہو-ٹیک
تینو سے اسمان بنائے زمیں گلیچا ڈاری ہے
چاند سورج دو مشعل بنائی تارا گن پھلواڑی ہے
ست رزت کی چوسر مانڈی تو پانسا جگ ساری ہے
جکی رز جیت گھر آوے سو زنگھر کھلاڑی ہے
ستنگو جنیہ بنگ چوراجکی شونیہ اٹاری ہے
جیپر ستگر راضی ہووے اسکا جگت بھکاری ہے
امرلوک کو بیاہ گیان گھوڑے اسواری ہے
کہیں کبیر سنو بھائی سادھو اب کے جیت ہماری ہے-

شبد-۲۴

دوہا- جہاں دیا واں دھرم ہے جہاں لوبھ تہاں پاپ
جہاں کرودھ تہاں کال ہے جہاں چھماں تہاں آپ

کام کرودھ مدھ لوبھ موہ نے ہو گرو ان نے میری مت ماری ٹیک

کیول برہم روپ تھا میرا اچنچ تو میں لیا بسیرا

اندریہ آدی کرم سے لاگی بدھی ہے سب سے نیاری

آدی جنم کا ہوں ادھکاری دکھ میں یاد آئی بدھ ساری

منوا کھوج کنوج کے دیکھا گڑہی کیسر کیاری

شن سمادھ میں جائے سمایا چیلا گرو د کچھ نہیں پایا

آپ ہی آپ پکارت آیا اب سمجھا مورکھ ساری

دھن ہی آسن امر نگھاسن دھن میں پران کرے سکھ باسن

سن مچھندر گورکھ بولے جان جان ہوا ادھکاری

شبد - ۲۵

رے من کیوں بھولا میرے بھائی ٹیک

سپنے میں راجہ راج کرت ہے حاکم حکم دہائی

بھور بھئی تب لاؤ نہ لشکر آنکھ کھلی سدھ آئی

پکشی آن برچھ پر بیٹھے رل مل چوہلہ لائی

بھور بھئی تب آپ آپ نے جہاں تہاں اٹھ جائی

بھائی شُدھ ہوا وہ کُٹم کھیلا ناتا سگا سُنائی
آوانت ندھو تو ہی تو ہی ہے جھوٹی مان بڑائی
ساگر ایک لہر ہو او پچیں گنتی گنی نہ جائی
کہیں کبیر سنتو بھائی سادھو اُلٹی لہر سمائی

شبد - ۲۶

دو ہا سوہم دھام میں دن گیا سو جیت ہو گئی سانجھ
ایک گھڑی ہری نا بھجا جن جننی بھئی بانجھ
بھجن بن باورے تینے ہیرا جنم گنوایا - ٹیک
کبھی نہ آیا سنتوں شرنا کبھی نا ہر گن گایا
بہ بہ مرا بیل کی نائیں سوئے رہا اُٹھ کھایا
یہ سنسار ہاٹ بنیئے کی سب جگ سودا آیا
چاتُر مال چوگنا کینیا مورکھ مول ٹھگایا
یہ سنسار پھول سمبھل کا شوبھا دیکھ لوبھایا
ماری چونچ روئی نکسائی مُڑ دھن پچھتایا
یہ سنسار مایا کا لوبھی ممتا محل چنایا

کہت کبیر سنو بھئی سادھو ہاتھ کچھو نا آیا

شبد - ۲۷

دوہا - سلل موہ کی دھار میں بہ گئے گہر گمبھیر
سوکھشم مچھلی سُرت ہے چڑھے جو اُلٹے نیر

موہ مایا کی دھار میں جگ بہ گئو ری - ٹیک
راون دُریودھن سے بہ گئے کوئی کوئی سادھو جن رہ گئو ری
میں میری میں جگت جائے سب ستگر تو کاہو گئو ری
یہ سنسار سپن کی لیلا ست گرو سے کہہ گئو ری
جو کوئی لاگو نشے بھوگ میں سرس اپنا دے گئو ری
جس نے رٹا رام کو نشدن وہی یہاں سے لے گئو ری
کہیں رگھوناتھ نرن گرگی دی برہمہ روپ جیو ہو گیارے

شبد - ۲۸

دوہا - جوں تل ماہیں تیل ہے چک مک ماہیں آگ
تیرا سائیں توئی میں جاگ سکے تو جاگ۔

سندر میں کیوں ڈھوندتی پھرے کنج گلی بھگوان گھٹ ہی میں دینا نام ٹیک
مورت تو سندر میں کچھ سے ناہیں بولے۔ کرنی پار اُترنی جے برتھا جنم کیوں
تن کو کیوں گنگا گلی پانچوں کپڑے دھوۓ۔ بن صابن نہ میل کٹے گا ہر نج بھلوا ہوئے
تن کر کوٹھڑی من کر صابن پانی ہیں شیل سمو سے نے مت گیان کا کرے سو گرا دل کا داغ دھوئے
شیل ست کی نوکا چڑھ کے ہر درشن نا جے۔ کہیں کبیر سنو بھائی سادھو ہم ست پرائی کے اد

شبد۔ ۲۹

دوہا۔ گیانی بھولے گیان کتھ نکٹ رہو نج روپ
باہر کھوجے پاپ رو بھیتر بستو انوپ
باغوں نا جارے تیری کایا میں گلزار۔ ٹیک
کرنی کیاری بوئے کبیرے رہنی کر رکھوارے
دیا پود سو کہیں نہیں چھما شیل جل ڈار
من مالی بر بودھ کے رے سنجم کی کر باڑ
دُرمت کاگ اڑا دے کے رکے دیکھے کیوں نہ بہار
من گلاب چت کیوڑا رے پھول رہی پھلوار
مکتی کلی سد اکھل رہی گو نہتہ پھرے کیوں نہ ہار۔

نو بہ بہر گہری ندی رہے لکھ جوراسی دھار
نگر مگر ی بہہ گئی سنت اُتر گئے پار
اشٹ کمل دل اوپر رہے نہان اپرم پار
کہت کبیر سُنو بھائی سادھو آواگون نوار

شبد - ۳۰

ست نام کرتار رے مہارے ست گر نشچہ لڑی ہمارے موہے رام - ٹیک
راجہ رام بسے گھٹ بھیتر باہر ہاتھ نہ آوے مورے راما
ست گر جکی تم سیوا کرلو وہ تمہیں راہ بتاوے مورے راما
نابھ کمل سے رستہ چالو سیجے ہی آوے جاوے مورے راما -
آگے محل ترکٹی کہیئے وہاں گئی سُدھ پاوے مورے راما -
محل ترکٹی جگمگ جھلکے دیکھت ہی سکھ دے مورے راما -
جھینی جھینی باج ہوے انحد کی آگے کواٹھ دھاویں مورے راما -
گرو پرتاپ سنت کی سنگت کہو جینگے سوئی پاویں مورے راما -
شرن مچھندر - جتی گورکھ بولے گرو اپنا موہ درساویں
مورے راما -

شبد ۳۱

دوہا - جیسے لکڑی ڈھاک کی ویسا یہ تن دیکھ
وامیں کیسو چھپ رہا بامیں پرش الیکھ

بنگلہ بھلا بنا درویش جامیں نارائن پرویش - ٹیک
پانچ تتو کی اینٹ بنائی تین گنوں کا گارا
چھتیسوں کی چھات بنا کر چن گیا چننے وارا
اس بنگلے کے دس دروازے بیچ پون کا تھمبا
آوت جاوت کوئی نہ جانے دیکھو بڑا اچنبھا
اس بنگلے میں چوسر مانڈی کھیلیں پانچ پچیس
کوئی تو بازی ہار چلا ہے کوئی چلا جگ جیت
اس بنگلہ میں پاتر ناچے منوا تان لگا دے
سرت نرت کے پہر گھونگرو راگ چھتیسوں گا دے
کہیں مچھندر سن بالے گورکھ جن یہ بنگلہ گایا
اس بنگلہ کے گانے والا بہور جنم نہیں آیا ۔

شبد ۳۲

سادھو مولا بیٹا جانو - گرو پرتاپ سادھو کی سنگت کھوج کم ٹیکا ٹیک

ممتا مائی جمنت کھائی پاپ پُن دو بھائی
کام کرودھ دوکا کا کھائے کھائی ترشنا دائی
راگ دویش دو پڑوسی کھائے سنبھل شبھ دو جانا
موہ نگر کا راجا کھایا تب پہنچو اُس دھاماں
دُبدھا دادی ہنگ پڑدادا اکھہ دیکھت ہی موا۔
منگل چار بدھائی باجی جب یہ بالک ہُوا
گیان نام دھرو بالک کا شوبھا برنی نہ جائی
کہیں کبیر سُنو بھائی سادھو گھٹ گھٹ رہا سمائی

شبد ۳۳

اجی اے جی سادھو اب تو ہر کو پایو کلھ کلھنا سکی مٹی بھئے اور بھرم نسایو ٹیک
روپ نہ ریکھ کچھو تا ہیں واکے موہنگ دھیان لگایو
اجرامر ابناشی دیکھا سندھ سرو ور نہایو
شبد ہی شبد بھیو اد جیارو سنگر بھید بتایو۔ اپن کو آپا ہی میں پایو
جیسے کامن سُت لے سوئی سُپنے ماہی بھلا یو بڑی پلک کا پر دیکھیو۔ نا کہیں گیو نہ آیو
جیسے کامن کنٹھ کو ہیرا آبھوشن بسرایو سنگ کی سہیلی بھید بتایو جیو کو بھرم نسایو

جیسے مرگ نابھ کستوری دولت بن بن دھایو۔
ناشا سواس بھئی جب آگے پلٹ نرنتر آیو۔
کہا کہوں وا سکھ کی مہما گونگے نے گڑ کھایو
کہیں کبیر سنو بھئی سادھو جوں کا توں درسایو۔

شبد ۳۴

دوہا۔ اگمن بیل اکاش پھل ان بیاہی کا دودھ
سنا سنگھ کی دھنش کو کھینچے بانجھ کا پوت۔
لاڈو منیڈ کی رہی تو تو پانی میں کی رانی۔ ٹیک
کوا تیرا بھیا بھتیجا بیل لگے دورانی۔ بگلا تیرا چھوٹا دیور دائے دیکھ مسکانی
اندھے نے منکے کو بندھا۔ بن انگلی سوئی چلائی
بن گریوا کے مالا پہنی بن جبھیا کے بانی
چال چڑیا منگل گاویں ٹوٹا تال بجاوے
سو تھن پہر گدھیا ناچے اونٹ بشن پد گاوے
کہے کبیر سنو بھئی سادھو یہ پد ہے زبانی
جو اس پد کی نندا کرے ہی آگو نرک نشانی

شبد ۳۵

دوہا۔ نشچت ہوکر ہر بھجے من میں راکھے سانچ
اِن پانچوں کو بس کرے تا ، نہ آوے آنچ
مارگ میں لوٹیں پانچ جنے۔ ٹیک
پانچ پچیسوں نے گھیرا گھاٹا سادھو جن چڑھ گئے اُلٹی باٹا۔
گھیر لیا سب او گھٹ گھاٹا کلجگ چلے سیلانی
آسارتنانند یا بھاری بہ گئے سنت بڑے ڈم دھاری
جو ابھرے سو تہرن تمہاری پار لگایو آپ دھنی
بن میں لٹ گئے منی جن ناگا ڈس گئی ممتا اُلٹا بھاگا۔
جاکے کارن گر ونالاگا۔ شرنگی رشی سے آن بنی ۔
شنکر لُٹ گئے بینا دھاری پرجا رعیت کون بچاری
بھول پڑی کرمن کی ماری ترگن جھک رہی تیمین انی
رامانند دیا گروہیلا داس کبیر جن کا چیلا
بنکا مارگ پنتھ دوہیلا سمروسر جن ہار دھنی۔

شبد ۳۶

دوہا۔ بہشتی کی کھوج میں مارگ کہیں کبیر دو بھاری۔
اپرم پار پار پرشوتم مورت کی بلہاری
تن من دھن باجی لاگ رہی لاگ رہی رے سادھو لاگ رہی۔ ٹیک
چوپڑ مانڈی پیو سے رے تن من دھن باجی لائے
ہاری تو پیو کی بھئی رے جیتوں پیا میرا ہے۔
چار گلی گھر ایک ہے رے برن برن کے لوگ
منسا با چا کر منا ہے پریت نبھایو اوڑ
لکھ چوراسی بھرم کے ہے پوہ پرا کی آئے
جو اب کے پو نا پڑے ہے بہور چوراسی جائے
کہیں کبیر دھرم داس ہے جیت بھئے کو ہار
ابکی جو بازی جیت جائے وے سوئی سہاگن نار

شبد ۳۸

میری سرت گگن میں دھائے رہی۔ ٹیک
نرکٹی محل میں بیٹھ کر دیکھا جگمگ جوت جگائے رہی۔ میری

سُرت گگن میں دھائے رہی۔
امرت برسے بادل گرجے بجلی چمک من بھائے رہی۔
دسویں محل میں سیج پیا کی چُن چُن پھول بچھائے رہی
برہمانند دیہہ شُدھ بسری سہج سروپ سمائے رہی۔ میری سُرت

شبد ۳۹

انحد دھُن سُر پر باج رہی۔ ٹیک
باجت سنکھ مردنگ بانسری۔ گھن گرجن آنی چھائی رہی
شنکر مست ہوا من میرا چنچل تا سب بھاگ گئی۔
تنکے کرم دھرم سب چھوٹے لوک بید کی لاج گئی
برہمانند گراگم نا ہیں سہج سمادھ براج رہی

شبد ۴۰

گھونگٹ کھول دے تیرے پلکو نکی آگے ہے رام بھرم نے توڑ دی ٹیک
پلکوں آگے الکھ باوری نور رہا بھرپور۔
انند باہر سہر دس ہریا کیا نیڑے کیا دُور

سر سے شکت اوتار جنم پا پردا بھرم اُٹھائے ۔

جب تو ہے درشے عنت باوری روم روم رہا چھائے

پُستک لکھیا نہ جائے باورے ریکھ کھینچے تا لیکھ

درشٹن شٹی آدی سبھی پونا تے باریک

نربا لہر بھید نا بورے جیو برہم نا دوئے

ایک ہی برہم سکل گھٹ بیاپی دل کی دُرمت کھوئے ۔

ہاتھ میں کنگن باندھ دو سہاگن کا ہے کو بیاد وہاگ

ہاتھ میں مہندی نینن سُرما سار وسری ناتھ گلاب

شبد ۔ ۱۴

سُرت میری رام پلک میری رام سے لگی ۔ سمجھ سہاگن سُرتا نار ۔

تیرتھ میں مایا جال میں پھنسے ۔ ٹیک

لگنی لہنگا پہنو سہاگن بیتی جائے بہار ۔ دھن جوبن ہے پاہنا ری آدی نہ دوجی بار

ایسے برکو کہا کروں جو جنمت ہی مرجائے

بر پاؤں سری سانورو جوڑا لا امر ہو جائے ۔

میں جانوں ہری میں ٹھگو جی ہر ٹھگ لے گئو موئے ۔

نکمہ چور اہی چور ہے جو پل میں ڈارے توڑ۔
سُرت چلی جہاں میں چلی نرنکار جھنکار
اِنباشی کی پور پر میسر ان کرے پوکار۔

شبد ۴۲

دوہا۔ شبد برابر دھن نہیں جو کوئی جانے بول
ہیرا تو داموں ملے شبد کا مول نہ تول
شبد جھڑ لاگو ہے برسن لاگو رنگ۔ ٹیک
جنم مرن کی چنتا بھاگی سمرتھ نام بھجن لولاگی
ہمارے سنگر دینی مہیں ست گھر پاگیوری ۱

چڑھی سُرت پچھم دروازہ ترکٹی محل پرش ایک راجا
انحد کی جھنکار بجے جہاں باجاری ۲
اپنے پیا سنگ جاکے سوئی تنشنا شوک رہا نہ کوئی۔
کٹ گئے کرم کلیش بھرم بھجے بھاگاری ۳
شبد ہنگم چال ہماری کہیں کبیر ست گُردی تاری
رجھم رجھم ہوئے کال سبن اگیاری ۴

شبد-۴۳

دوہا۔ گھمن گرجے امیں بادل گھر گمبھیر
چہوندس مُنکے دامنی بھیجیت داس کبیر
بادلا جُھگ آیا بھیجے مہاری کا یارا چیر۔ ٹیک
پریم گھٹا اولر آئی رے گگن سے تن من بھیج گیا ہری رنگ سے۔
برسے نرمل نیبر انند د جوں لہرا یاری ۱
جہاں برسے تہاں بجلی چمکے گھمن گرجے اور دامنی دمکے
برسے اُمرت دھار آنند جوں جھڑ لایا۔ ۲
بستی لسو چلیے ہے من اُٹھ جاؤ تیر تھ جاؤ جیا ہے مَل نہاؤ
جن کا تن من ہو گیا فقیر شبد میں چت لایا ۳
ناتھ گلاب دیا گرو ہیلا بھانی ناتھ شونج چیلا
اُلٹ پون کو ڈاٹ گگن تہار و گھر چھایا۔ ۴

شبد-۴۴

دوہا۔ سمرن سے سُکھ ہوت ہے سمرن سے دوکھ جائے۔
کہے کبیر سُمرن کئے سوامی میں مل جائے۔

بھجن میں بہوت آنند انت ٹیک

برسے شبدا میں کے بادل بھجیں محرم سُنت

کر اسنان مگن ہو بیٹھیں چڑھا شبد کا رنگ

اگر باس جہاں تت کی ندیاں بہت دھار اگنگ

ترا صاحب ہے تیرے ماہیں پارس پرسے رنگ

کہت کبیر سنو بھائی سادھو بپانے اڈگمھ سوہنگ

شبد - ۴۵

تیرا جن رام رسائن ماتا - ٹیک

پریم رسا ندھی جا کو اوپجے - چھوڑن کتہو جاتا - تیرا جن

سووت ہری ہری بیٹھ ہری ہری - ہری رس بھوجن کھاتا - ۲

سُپھل جنم ہری جنکو اوپجیا - تن ہے ساتھ بدھاتا - ۴

سکل سمودہ سے اُترے نانک پورن برہم پچھاتا

شبد - ۴۶

ہوں باری گھ پھیر پیارے گورٹ دی موہے کا ہیکو مارے - ٹیک

گروت بھلانہ گروٹ توری لاگ گلے سُن بنتی موری ۱
تن چیرو تو مکھ نا موڑوں لگی پریت اب کیسے توڑوں
ہم تم بیچ ہوا نہیں کوئی تم ہو پرُش نار ہم ہوئی
کہت کبیر سنو نر لوئی ہم نہ کسی کے ہمرا نہ کوئی - ۴

شبد - ۴۷

ایسو ایسو حال لکھایو مہارے ست گرو دکھ انیھا آیو رہو جی - ٹیک
بنا مول اک برچھا دیکھا بن پتر وا کی چھایا رہو جی -
بنا دیو ایک شکتی دیکھی الکھ پرش تہاری مایا رہو جی -
بن پانی اسنان بنائی بن اگنی تپ آیا رہو جی
دہرن نہیں تہاں آسن مانڈو بن دہنی دھیان لگایا رہو جی
جب دیکھوں تب آپا ہی دیکھے دوجا نظر نہیں آیا رہو جی
پانچ پچیس کریں خواصی نرگن رنگ گائے رہو جی
نرگن سُرگن دو نو ٹھاڑے بیچ میں آپ سمائی رہو جی -
اننا بید مرم کوئی جانے - کال جیت گھر آئی رہو جی
کہت کبیر سنو بھئی سادھو پریم مگن ہو کے گائے رہو جی -

شبد - ۴۸

دوہا- کایا کاٹھی کال گُن جتن جتن گُھن کھائے
کایا ماہی کال ہے کا ہو برم نہ پائے

چرخا چلتا ناہیں رے میرا چرخا ہوا پرانا - ٹیک
پگ کھونٹا دو ہلنے لاگے بیچ منڈلا ڈھلکانا
سبھی بکھڑیاں ڈھیلی پڑگئیں چلتا نہیں من مانا
نوا چرخلا رنگا چنگا سب کا چت چُراوے
جب چرخے کا رنگ اُتر گیا دیکھا ہوتا بھاوے
رسنا تکلی ابل کھا گئی کہو کیسے کر چھوٹے
شبد تار سیدھا نہیں نکسے گھڑی گھڑی پہ ٹوٹے
موٹا مہین کات لو کڑیاں کر اپنا سُلجھیڑا
کہیں کبیر سُنو بھائی سادھو جیتو کیوں نا سویرا

شبد - ۴۹

موئے ننیکو لاگے باجے انحد تور - ٹیک
موہنگ سوہنگ دُھنی ہوت ہے چھوند میں رہی بھرپور

رین دِوس گھن گھور اُٹھت ہے کیا نیڑے کیا دُور
کہت کبیر سنو بھائی سادھو برسے نورہی نور

شبد ۵۰

سوجن مستانا جن پایو پد نِربانا۔ ٹیک
مگن ہوئے چڑھ گیو گگن میں اُدھر دھار دھر دھیانا
لگن لائی لبر اے بشو کو انحد شبد پچھانا
کھل گئو کنول نِول لگ گیو پایو نت برتی امرت پانا
لکھش کلاں چندر پرکاشا کوٹ کلا لگے بھانا
نتانند محبوب سوامی اب نشچے کر جانا

شبد ۵۱

میں بوری میرا رام بھرتار بچ رچنا کو کروں سنگار۔ ٹیک
بھلے نند بیٹے نِند و لوگ تن من دھن رام پیارے لوگ ۱
باد بیاد کا ہوسے نہیں کیجے سنا رام رسائن پیجے۔ ۲
اب جیئے جان ایسی بن آئی ملوں گوپال نشان بجائی۔ ۳

استتی نِندا کرو نر کوئی نا ہیں سری رنگ جھُل ہوئی ۔ ۴

شبد ۔ ۵۲

ایک انیک بیاپک پُورک جت دیکھو تت سوئی ۔ ٹیک

مایا چتر بچتر بموہت برلا بوجھت کوئی ۔ ۱

سب گوبند ہیں سب گوبند ہیں گوبند بن ناکوئی ۔ ۲

سُوت ایک منی سہسر جیسے اوت پروت پربھو سوئی ۔ ۳

جل ترنگ اور پھین بُدبُدا جلتے بھن نہ ہوئے ۴

یہ پرپنچ پار برہم کی لیلا بچرت آن نہ کوئی ۔ ۵

متھیا بھرم اور سپن منورتھ ست پدارتھ جانا ۔ ۶

سُکرت منسا گرو اُپدیشے جاگت ہی من مانا ۔ ۷

کہت نام دیو ہر کی رچنا دیکھو ہردے بچاری ۔ ۸

گھٹ گھٹ انتر سرب نرنتر کیول ایک مراری ۔ ۹

شبد ۔ ۵۳

ہری جپ من میرے بسر بان بھور نہ ہوئے تیرے آون جان ۔ ٹیک

سب تیں اونچائی بھرم بھلائی جیسے تو دیوے تسی بوجھائی -
ستگر ملے تو شنشہ جائی کسے پوچھے دوسرا نظر نا آئی -
ایکے پاتر کیجے بھاؤ دوجے پاٹھر دیجے پاؤ
جو وہ دیوتا تو وہ بھی دیوا کہے نام دیو ہر کی سیوا -

شبد - ۵۴

مرنا مجھے ضرور گرو کوئی دھار ورے - ٹیک
برلے جیو کیہن گرو مانا اُن کو چڑھا سرور - ۱
شانتی سرور سجن کینا چھوڑا سبھی غرور - ۲
انتر ورتی کر ہی گھٹ بھیتر نرکھا جھلمل نور - ۳
پدم داس بھرست لوک میں نرکھا کُل حضور - ۴

شبد - ۵۵

دوہا - گرو سمان داتا نہیں یاچک شش سمان
تین لوک کی سمپدا سو گرو دینی دان -
ہمارے گرو نے دینی ہے گیان جڑی - ٹیک

یہ تو جڑی موہے پیاری لاگے امرت رس کی بھری۔

کایا نگر میں ادھر ایک بنگلا تا میں گپت دھری۔

پانچ ناگ پچیس ناگنی سونگھت ترت مری۔

اِس کالی نے سب جگ کھایا ستگر دیکھ ڈری۔

کہیں کبیر سنو بھائی سادھو لے پروار تری۔

شبد۔ ۵۶

دوہا۔ میں اپرادھی جنم کا نکھ سکھ بھرا بکار

تو داتا دکھ بھنجنا میری کرو سمبھار

تجا موری راکھو شیام ہری۔ ٹیک

کینی کٹھن دوساسن موسے گہہ کیشوں پکڑی

آگے سبھا دشٹ دریودھن چاہت نگن کری

پانچوں پنڈا سبھی بل ہارے اِن سے کچھو نا سری

بھیشم درون بدر بھئے لسمئی اِن سب مون دھری۔

اب نہیں مات پتا ... سو ایک ٹیک تمری

بسن بڑھا ... بی کر نامدھی سینا ہار پری۔

سوردااس جب سنگھ سرن لئی سیالو نمی کیا ہے ڈری۔

شبد - ۵۷

دوہا - پریم پریم سب کہیں پریم نہ چینے کوئے
جو ان پریم صاحب سے پریم کہاوے سوئے

جگت میں جھوٹی دیکھی پریت - ٹیک
اپنے ہی سُکھ سے سب جگ لاگے کیا دارا کیا میت

میرو میرو سبھی کہت ہیں ہت سے باندھی چیت
انت کال سنگی نہیں کوئی یہ اچرج کی ریت
من مورکھ ابہو نہیں سمجھت سکھ دے ہارو نیت
نانک بھوجل پار پرے جو گاوے پربھو کے گیت

شبد - ۵۸

دوہا - سنگت سے سُکھ اوپجے کوسنگ سے دکھ ہوئے
کہے کبیر تہاں جائیے سادھو سنگ جہاں ہوئے

سنت سما گم ہے رے آج ہمارے ہو رنگ۔ ٹیک
کہتا کبیر تن گاؤں دھاؤں بہت سُنّے پر سنگ۔ ۱
دل دریا میں بھنور پرت ہیں اُٹھ رہے اننت ترنگ۔ ۲
ترکٹی محل میں جال بسو ما بہت دربار اگنگ ۳
کیا کہوں کچھ کہت نہ آوے مورتی اچل ابھنگ ۴
داس غریب مٹے سب جھگڑا کر و سادھ ست سنگ۔ ۵

شبد ۵۸

الٰی اُونچا تا کا دربار اَنت نہیں کچھ وار اپارا۔ ٹیک
کوٹ کوٹ کوئی لکھ دھاویں ایک تل تا کا پار نہ پاویں۔ ۱
لاکھوں بھگت جا کو آرادھیں لاکھوں میشر تپ ہی سادھیں۔
لاکھوں جگیشور کرتے یوگا لاکھوں ہو گئے بھرگت بھوگا۔
گھٹ گھٹ سبھی جانیں کوئی تھوڑا ہے کوئی ساجن ہر دانورا
اُونچا اگم اپارا کتھنا نانک کرن ہار سرمتھا۔

شبد ۶۰

ہر کی گتی کوئی نہیں جانے۔ ٹیک

جوگی جتی تپسی پچ ہارے اور بھو لوگ سیانے
چھن چھن میں راو رنک کو کرتی راو رنک کر ڈارے
رہتے بھرے بھرے ڈھرکائے ہو تا کو بیوہار سبے۔
اپنی مایا آپ پساری آپ ہی دیکھن ہارا
نانا روپ دھرے بہو رنگی سب تے رہے نیارا
ہنت اپار الکھ نرنجن جہن سب جگ او پجایو
سکل بھرم تجے نانک پرانی چرن تاہ چت لاؤ۔

شبد ۔ ۱۹

دوہا۔ منش جنم درلبھ ہے ہووے نہ بارم بار
ترو تے پتا جھڑ پڑے بہو رنہ لاگے ڈار
سب کچھ جیوت کو بیوہار ۔ ٹیک
۱ مات پتا بھائی سُت بانڈھو اور پُن گھر کی نار
۲ تن سے پران ہوت جب نیارے ٹیرت پریت پوکار
۳ آدھی گھڑی کوؤ نہیں راکھت گھر سے دیت نکار۔
۴ مرگ ترشنا جوں جگ رچنا ہے دیکھو ہردے بچار۔

ستگر مسرن سنت کی سیوا کام کرودھ مد مار
کہے نانک بھج رام نام نت جاتے ہوئے اُدھار

شبد ۶۲

ستگر ملے مہارے سارے دکھ بسرے انتر کے پٹ کھل گئے ری
گیان کی آگ جگی گھٹ اندر کوٹ کرم سب جل گئے ری
پانچ چور لوٹیں تھے رات دن آپ سے آپ ہی ٹل گئے ری
بن دیپک مہارے ہوا اُجالا تم کہاں جانے نس گیو ری۔
تربینی سے مہارے دھار بہت ہے اَشٹ کمل دل کھل گئے ری
کوٹ بھان مہارے ہوا پرکاشا اور ہی رنگ بدل گئے ری
اُنشٹھ تیرتھ ہیں گھٹ بھیتر آپس میں رل مل گئے ری
شونیہ منڈل میں برکھا ہو لئی اہیں کے کنڈ اُچھل گئے ری
کہت کبیر سنو بھائی سادھو نور میں نور جو مل گیو ری

شبد۔ ۶۳

میں کیسے آؤں گی ساں نوریا تہاری بکیٹ نگریا۔ ٹیک

نام نشانی تہاری پنتھ دوہیلا چڑھت دیکھ میرا تن من جریا۔
جبلگ نیجو تہاری پہوچت ناہیں تب لگ آدے کھائی گگریا۔
بیگم پور سوئی تر جائینگے رُوم رُوم بھنکے پریم کی پُڑیا
کہے کبیر سوئی جن پہونچے برہم اگن پر جنکا تن من جریا۔

شبد ۶۴

دوہا۔ سواش سواش ہیں رام جپ بر تھا سواس نہ کھوئے
نا جانوں اِس سواش کا آون ہوئے نہ ہوئے۔
تم رام سُمر لو منزل دُور پڑی۔ ٹیک
سواش تیرا یہ بیرتھا جاوے مانس جنم پھیر نا پاوے۔
۱ آنکھ کھول جرا کر دیکھا وے سر پر موت کھڑی۔
بھائی بندھو تیرا آکر تم کھیلا ہم سے چلی جب ہو گیا ڈھیلا
۲ ناری بھی تیری چھیل چھبیلی روے گی کھڑی کھڑی
اندری بیگ بڑے بلوانی بید پڑھے نت مُنی گیانی
۳ ہار چلے سوامی برہمچاری ڈل گئی گھڑی رے گھڑی۔
چکشو دیپ انو کھا چاہیں تاک کہیں ہم عطر لگا دیں۔

گیان کہیں نا توگنند ھرپ گادیں پانچوں کی بندھی لڑی ۔ ۴
رستارن ہتیا چڑھ را دے سے کام جب ہتیلے سے چھڑواوے
ہر نند کے بھائی رام بجادے بھولو نہ ایک گھڑی ۔ ۵

شبد ۔ ۶۵

تو تو کوئی عجب ہے تیرا عجب تماشا جگ میں جوئے ۔ ٹیک
تو ہی رام تینے راون مارا تو ہی نند کشور
تو ہی اندر اندر آسن تیرا تو برسے گھن گھور ۱
تو ہی برہما تو ہی بشنو مہادیو تو کملاپت گور
روپچل میں سب روپ دھرے ہے تو ہی کرے ہے کلول ۔ ۲
پانچ تتو اور تین گنوں میں دسوں دشا پھول اور
پنڈ برہمانڈ میں تو ہی براجے تو پورن سب ٹھور ۔ ۳
تو ہی گپتا تو ہی مکتا گھٹ گھٹ برہم چکور
چرنداس ریک کو بھاشے دجا نہیں ہے کوئی اور ۔ ۴

شبد ۔ ۶۶

دوہا ۔ وہ دن گیا اکارتھ ستسنگت بھی نہ سنت

پریم بنا پشو جیونا بھگتی بنا بھگونت

دوہا۔ آچھے دن پاچھے گئے ہرسے کیا نہ ہیت
اب پچھتائے ہوت کیا چڑیا کھا یا کھیت

ہری کے نام بنا تیرو جنم اکارتھ جائے ۔ ٹیک

جو نر بیٹھے سبھا پرائی بھجن بھا گوت نہیں سُنا
۱ وے نر ہونگے اب اپرادھی ماتا نے ایک پشو جنا ۔
کوٹ یگیہ اور کوٹ گلیجہ دان کرد ہمیر گھنا
۲ بنا بھجن تیری گمت نہ ہوگی اشتھ تیرتھ نہا دسے تنا ۔
دھرو سمیر سب ہی ڈگ جائینگے شیش ناگ دھرنی دھرنا
۳ چاند سورج ایک چھن میں جائینگے تو غریب سے گنتے ونا ۔
سات سمندر یا اُترتی نا کوئی ہوگا اپنا
۴ کہے کبیر سنو بھائی سادھو یہ جیون جیسے سپنا ۔

شبد ۔ ۶۷

چرخا تو ہی عجب بنا تو کات سہاگن تار ۔ ٹیک
کاریگر نے گھڑا چرخلا چوپ سے بہر لگائیے ۔

پورب جنم سے تھوری ملو۔ ہے کاتے نہ من ہر کھائے۔ ۱
ستسنگ دھرم برت نیم کھوٹڑی شُبھ رنا ہلجائے۔
رچت بھگتی سے میں پُنکھڑی چوکس بند لگائے۔ ۲
من مال ہے تیاگ نہ باورے ست کی ناتھ بنائی
آپ نکلا اور دیا دُھر کا پنر خا چت بنائی۔ ۳
رام نام کی تار باندھ لے سر تا مت گر بجائے
شمبھو ناتھ کی ناؤ جھو جھری ست گرو پار لنگھائے۔ ۴

شبد۔ ۶۸

دوہا۔ مہج ہی دُھن لگ رہے کبیر گھٹ ماتھہ
ہر دم ہر ہر ہوت ہے گرو کی حاجت ناتھہ

ہر ہر ہر ہو رہی ہے میں اور بار تار سے سب جھوٹی۔ ٹیک
پریم گھٹا ہار سے ست گر لائے اوت برند امد میٹھی
ترمبنی سنگ رنگ محل میں سادھال لالا مد لوٹی۔ ۱
رُن جھن رن جھن باجے باجے جگمگ جھلک رہی جوتی
اونکار کے سوہنگار میں ہنسا چگر ہا نج موتی۔ ۲

پانچ چور تیری کایا نگر میں اُنکی پکڑ و نہ سر چوٹی
پانچوں کو مار پچیسوں کو بس کر جب جانونگا تیری بُدھ چوکھی - ۳
ست سُمرن کا سیل بنائے ڈھال بنائے دھیرج کی -
کام کرودھ من مار کے ہٹائے پیارے جب جانونگا تیری رچپوتی ہے
پکّی دھڑی کا تول بنائے کان نہ راکھو ایک رتی -
شرن مچھندر جتی گورکھ بولے الکھ لکھے سوئی کھرا جتی - ۵

شبد - ۶۹

سو بیہارے سادھو رام نام دھن کھیتی - ٹیک
من کر ہر یا سُرت سُبر دھیا گیان دھیان دو جوتی
ادم نام کا بیج جو بویا ادنچی نو ندھ کھیتی
دھرو بوئی پرہلاد نے بوئی اُنکی ہوئی ہے اگیتی
کام کرودھ کے جو نر بس ہیں اُنکی پڑی پچھیتی -
چور نہ چورے راج نہ ڈانڈے بھیج نہ تکت ٹکے کی
اس کھیتی میں بہت نفع ہے کھیوسنت سیتی
میراں کے پربھو گردھر ناگر آن ملو ہت سیتی -

شبد ۔ ۷۰

سارے میں ناجاؤں گی موہے گرو ملے ریداس ۔ ٹیک

ایک بیل کی دو تیتڑی ایک ہی اُن کی جات

ایک تورا اوڑتی ڈوڑے لگیبن ہیں ایک ستگر کے ہاتھ ۔ ۱

ایک مٹی کے دو ہیں برتن ایک ہی اُن کی جات ۔

ایک میں گھلتے کھومی بھری ایک دھوبی کے گھاٹ ۔ ۲

آئے گیو کمی نہیں گل تھے بیٹھو سرے بزار

بھوکھوں کو تو بھوجن دینا آخر تو جات چمار ۔ ۳

کاکھ میں سے پرائی کا ڈھی جیرا اپنا گات

چار جگوں کے دیکھے جنیو آٹھ کا تنہڑ نو تار ۔ ۴

اپنے محل سے میراں اوتری گوٹ ہی میں گنگا نہائے

پاؤں پوُجو ریداس کے اور لوک لٹے جائے ۔ ۵

شبد ۔ ۷۱

سورانا جی تے زہر دیو میرا نے جانی ۔ ٹیک

بھر بھر کے دیئی زہر پیالے ہو گیو امرت پانی ۱

جبلگ سونا کیجئے ناہیں ہوت نہ بارا بانی ۲
موئے بھروسا شیام سندر کا بیری گھٹ نہ کانی ۳
میراں کے پربھو گردھر ناگر چرن کمل لپٹانی ۴

شبد ۲

پڈھو رے بھیا کرشن گوبند مُرار۔ ٹیک
کھیپر ہلاد سنو رے بھائی بالک لیجو جنم سُدھار ۱
کوہیں ہرناکش ابھمانی جو سکے تم کو مار ۲
راکھن ہارا اور کوئی ہے شیام دھرے بھُج چار ۳
شور داس پربھو شرن تمہاری تم سب کے گھر بار ۴

شبد ۳

دوہا۔ رام نام کو انک ہے سب سادھن ہے شونیہ
انک گئے کچھ ہاتھ نہیں انک رہے دس گوند۔

بسو جی مہارے نینن میں سیا رام۔ ٹیک
جنک نندنی جگت بندنی رگھو نایک گھنشیام

سرجو کے تیر اودھیا نگری چتر کوٹ بج دھام ۲
کنک منڈپ پے تن سنگھاسن جگل مورتی ابھرام ۳
تلسی داس پربھو کی چھب نرکھت لجیت کوٹ ست کام۔ ۴

شبد - ۴

کیا تن مانجھتا رے آخر ماٹی میں ملجانا۔ ٹیک
ماٹی اوڈھن ماٹی پہرن ماٹی کا سرہانا
ماٹی کا کلبوت بنا یو جا میں بھنور سمانا۔ ۱
مات پتا کا کہنا مانو ہر سے دھیان لگانا
ست بچن تم نِشدن بولو سبکو سکھ پہونچانا۔ ۲
ایک دن دو لکھا ہے براتی سر پر ڈھے نشانا
ایک دن جائے جنگل ہیں سو دے کر شو دھے پگ تانا۔ ۳
پڑھنا لکھنا کبھی نہ چھوڑو جو چاہو کلیانا۔
سبکے سوامی پالن کرتا اُن کا حکم بجانا۔ ۴

شبد - ۵

سکھی مدھوبن میں ہے بین باجے۔ ٹیک

رم جھم برسے جوتی شبد کی دیکھ روپ ست کام لاجے ۱
مور مکٹ پیتامبر سوہے سب گوپن بیچ کاہنا ناچے ۲
کوٹن ربی ششی ہوا پرکاشا انحد دھن سن گیان جاگے ۳
سوہنگ نسبی جوت سروپی جگمگائے لکھ تمر بھاجے۔ ۴
پرمانند ہوا من میرا ایک برہم ہی سرب راچے

شبد - ۷۶

بھوانی تینے چودہ بھون نبھائے۔ ٹیک
بھوگ بلاس آس کرشکی تین لوک بھرمائے ۱
آدشکت جگدمبا امبا میں تیرے گن گائے۔ ۲
نراکار توجوتی سروپی چاروں بید جتائے ۳
تم تو شدھ متی ہے کملا گور کہائے۔ ۴

شبد - ۷۷

چلو رے من نرگنیوں کے دیس۔ ٹیک

نام رُوپ گُن جہاں نہ درسیں جہاں نہ سارد شیش۔ ۱
برہماپشنُو رُودرنہیں جہاں نا مایا کرت بھیس۔ ۲
پانچ کوشن گُن تین سے نیارا پورن برہم الیکھ ۳
پرمانند ہو من میرا رگھو سوامی کو دیکھ۔ ۴

شبد ۔ ۹۷

اودھو سو یوگی گرُو میرا جو اس پد کا کرے نویڑا۔ ٹیک
ترور ایک سُول بن ٹھاڈا بن پھوے پھل لاگے۔
شاکھا پتر کچھو نہیں واکے اشٹ گگن دل گاجے۔ ۱
چڑھ ترور دو پکشی بولے ایک گرُو ایک چیلا
چیلا رہا جگت چن کھایا گرُو نرنتر کھیلا۔ ۲
شونیہ سکھر پہ گنگا بیانی دھرتی چھیر جمایا
ماکھن رہا سو سنتن کھایا چھاچھ جگت بھرمایا ۳
پکشی کھوج مین کے مارگ کہیں کبیر دو بھاری
اپرم پار پار پرشوتم سورت کی بلہاری ۴

شبد ۷۹

دوہا۔ سُرتی رشپی گھوڑیاں چلی گگن میں جائیں
اتر ٹوک سے پریم سے ڈاٹی ناہیں ڈٹائیں۔

گگن میں گھوڑی جائے چلی ڈاٹے سے ڈٹتی ناہہ۔ ٹیک

کیڑی چالی سماسرے زمین سمیترا سار
۱ ہاتھی لیا گود میں اونٹ لپیٹے جائے
بچھیا گمّو کرے پیٹ میں ماہری ہاٹ بکائے۔
۲ مگر ہوی جب سمجھ پرت ہے تگمیے کی گم نائے۔
دسوں دشا میں انحد باجے گھور رہی نبھ چھائے
۳ رمجھم رمجھم جوتی جھلکے آنند ہے نا سمائے
پرمانند گگن گھم گھور سے امرت برسے آئے
۴ کہے کبیر سنو بھائی سادھو دیا آوا گمن مٹائے

شبد ۸۰

نوٹ۔ سُرتی دھیان دوارا جب ہلکی ہو جاتی ہے تو کیڑی کی طرح سوکھشم ہو کر من روپی ہاتھی کو گود میں لیکر اہنکار روپی اونٹ کو لپیٹے جاتی ہے۔

سُنو دھرم کرتب منش کا سرب کال جو سُکھدائی ۔ ٹیک
سُنگر گرہن کرے سردھا سے بنے کام اُسکا بھائی ۔
سُنو دھرم کرتب منش کا سرب کال جو سُکھدائی ۔ ٹیک
دُوکھ میں دُکھی ہووے پھول کر سُکھ میں نہیں جو گھر کھاوے ۔
ہان لابھ میں رہے دھیرچت ذرا نہ من میں گھبراوے
چھما شیل سنتوش شانتی کبھی نہ من سے لبراوے ۔
بِدّیا بیبیک بڑھ میں بسے تو سکھ سمپت پاوے
رہے پاوتر شُدھ تن من سے تجے کپٹ اور کُٹلائی ۔
سُنو دھرم کرتب منش کا ۔
پردھن اور پر نار کو دیکھ کے من للچانا نا چاہیئے ۔
اشٹ پرکار تیاگ میتھن کو اِیشور گُن گانا چاہیئے ۔
ست بات کہنے سننے میں کبھی نہ شرمانا چاہیئے ۔
دُشٹ سنگ سے بچے سدا ست سنگت میں جانا چاہیئے ۔
کر سولہ سنسکار بستر بھوجن سے بڑ ونگی سیو کائی ۔
سُنو دھرم کرتب منش کا ۔

کرے دھرم سے دھن کا سنچے چاہے جو روزگار کرے
تن من دھن اور بچن کرم سے ایک کا ایک سودھار کرے۔
کٹک بچن نا کہے کسی کو پریت پر دپکار کرے
ست بدیا سیکھے سکھلاوے سدا اُتّت بیوہار کرے۔
بید شاستر سے رشی منیوں نے شُبھ ریت یہ بتلائی۔
سنو دھرم کرتب منش کا۔

منش ماتر کا دھرم بید میں پرمیشور نے بتلایا۔
نہی آج سنچیت ریت سے گھوستی میں نے گایا
کرو کرو کرتب منش کا ملے نہ پھر نر کی کایا
اُوسر برتھا جاتا ہے بڑے یتن سے جو پایا
کھوؤ نہیں سُکھ چین ہیئے کے اب تو چیتو چیت لائی
سُنو دھرم کرتب منش کا سرب کال جو سکھدائی

شبد - ۸۱

دوہا۔ دھیر سے دھیرے منا دھیرے سب کچھ ہوئے
مالی سینچے کیوڑا رِتو آئے پھل ہوئے۔

رے بھولے من دھیر کیوں نا دھرے۔ ٹیک

اجگر پڑی دھرن میں لوٹے وہ بھی پیٹ بھرے

اتل ننکھہ وہ بھاری یودھا دن بھر بھوک مرے۔ ۱

کبھو بوند گگن میں درسے کبھو تالاب بھرے

کبھو پتھر ترتے دیکھے لوڈھے ڈوب مرے۔ ۲

سنجاری ست آوا میں راکھے سر پر اگن جرے۔

کھمبہ پھاڑ ہرناکش مارے نرسنگھ رُوپ دھرے۔ ۳

نرسی کے چھجو گردھناگر۔ آ کر بھات بھرے۔

گھر میں گھر دکھلاوے سوگرو چتر سجان

پانچ شبد دُھنکر دُھند باجے شبد نشان

شبد۔ ۸۲

ست گرو آوے ہمارے گیہہ رے۔ ٹیک

سب کوئی کہیں تمہاری مو کو ناری مو کو ائی سندیہہ رے۔ ۱

ایک میک ہوئے سیج نہ سووے تب لگ کیسا سنیہہ رے۔ ۲

رات دیوس موئے نیند نہ آوے نین برسے مینہہ رے۔ ۳

کہت کبیر سنو بھائی سادھو کر چرنن سے نیہہ رے۔ ۴

شبد ۸۳

سادھو اب نا لگے گا ہمارا داؤ رے ۔ ٹیک

جگت اِشٹر یہ سووت ناہیں تم رے من میں بڑا چاؤ رے ۔ ۱

اب کے لُوٹ نگد گھر جاؤ پھیر لوٹ تم آؤ رے ۔ ۲

رمجھم رمجھم جوتی جھلکے من میں سمجھ سماؤ رے ۔ ۳

کہت کبیر سُنو بھائی سادھو آواگون نساؤ رے ۔ ۴

شبد ۸۴

پانی میں مین پیاسی موی سُن سُن آدے ہانسی ۔ ٹیک

جل تھل ساگر پُور رہا ہے بھٹکت پھرے اُداسی ۔ ۱

آتم گیان بنا نر بھٹکے کوئی متھرا کوئی کاشی ۔ ۲

گنگا جلے گوداوری کا نی بھگت بنا سب ناشی ۔ ۳

کہت کبیر سُنو بھائی سادھو سہج ملے ابناشی ۔ ۴

شبد ۸۵

دوہا ۔ بیت گئی تھوڑی رہی نارایَن اب چیت

کال چڑیا چگ رہی نش دن آیو کھیت
سُمرن کرسنہ یرام نام دن نیکے بیتے جاتے ہیں۔ ٹیک
تجے نشے بھوگ اور سبھی کام تیرے سنگ چلے سی نا ایک۔ دام۔
سمجھو اسکو صبح شام جو دیتے ہیں سو پاتے ہیں۔ ۱
کون تمہارا کٹم پریوار کسکے ہو یہاں کون تمہارا
کسکے بن ہری رام سہارا سب جیتے جی کے ناتے ہیں۔ ۲
لکھ چوراسی جہرم سکے آیا بڑے بھاگ منش تن پایا
تاپر بھی نہیں کری کمائی پر پیچھے پچھتاتے ہیں۔ ۳
جو تو نا گے بشے بلاسا موہ کو پھنسے موہ کی پھانسا
نیا دیکھے شوانسن کی آشا گیے پھیر نہیں آتے ہیں۔ ۴

شبد ۸۹

دوہا۔ اس ادسر چیتا نہیں پشو جون بالی وہیہ۔
رام نام جانا نہیں انت پڑے گی کھیہ
مت جائیو رے ہنس پیاسا گنگا ساگر میں آ۔ لیکے ٹیک
گگن منڈل میں اس اوس بھرپائی ہنسا شم سانہ نا۔

دھُر دے پیا شُدّھا نے پیا اور پیار ہدا سا۔
گوپی چند بھرتری نے پیا ہوا شبد پرکاشا
دھنّے نے پیا پربلا دے پیا سُگّر کے یم کی ترا سا۔
شیوری نے پیا کملی نے پیا میراں بائی پی گئی کھاسا
کہیں کبیر پریم رس بھیو پُورن ہو بہ گئے آشا

شبد ۔ ۸۷

رنگ محل کے بیچ پرکش ستوالا ہے ۔ ٹیک
اُلٹے پران گربھ میں ڈارے انکھ صریش کا کھیل بھرم سے نیارا ہے
گگن منڈل میں امیھا رس بھر با نگرا پیا سا جا بیٹھے اندھیارا ہے
پانچوں آتما اپنی سار و ناگن کا پھن اُلٹا مارو۔
میرو ڈنڈ کو شروہ پون دد دھارا ہے۔

شبد ۔ ۸۸

ہیری جُھنری کے لاگو داغ پیا ۔ ٹیک
دھُودت پھر دل دراغ نہیں چھوٹے من مورکھ ابھمان کیا

دھنگے مول کی بیری آئی جھنر پاتن من دھن قربان کیا ۔۲

ست گرو دھیان سے سبھ میں دیو غ جگر کا صاف کیا ۔۳ اب جھلک کری پنجر پاکوٹ بھان پرکاش کیا ۔۴

شبد - ۸۹

جگنگیا چام کی چاس لو ـ رے رستارام ـ ٹیک

چام ہی اُودھرا چام کا نگمارا چام اوپر چام میٹھیا چام بجاون ہارا ـ ۱

چام ہی کی گاوڑی چام ہی کا بچھیا چام نیچے چام اونچے چام دوہاون ہارا ـ ۲

چام ہی کی دھرتی چام ہی کا آکاش چام ہی کے دیکھو تارے جھنی رے پرکاش ـ ۳

کہیں رہداس سُنو بھائی سادھو کون چام سے نیارا ـ جو اس چام سے

نیارا کہیئے سوئی گرو ہمارا ـ ۵

شبد - ۹۰

سکھی میرے جگے پورب بھاگ آج گرو درشن دکھائی دیو رے ـ ٹیک

سب بھے توڑا ایک سنگ جوڑی ہماری اٹل دھنی رہی لاگ

جب ستگرو میرے انگن میں آئے ہمارے بھرم بھوت گئے بھاگ

گھر آنگن پروار نگر میں ہمارو ابھے نگارو رہا باج

پریم پیا سنگ ہل رہی میں نے نیک نہ مانی لاج

کہیں کبیر سنو بھائی سادھو مجھے سُکھ کا دیا سہاگ

شبد - ۹۱

تم کو میری لاج رگھوبر - ٹیک
سدا سدا میں شرن تمہاری تم ہو غریب نواج - ۱
پتت اُدّھارن نام تہار و سروَن سُنی ہوا واج - ۲
ہو تو پتت پُراتن کہیو پار اُتارو جہاج - ۳
اگھ کھنڈن دُکھ بھنجن جنکے یہی تہار و کاج - ۴
تُلسی داس پر کرپا کریے بھگتی دان دو آج - ۵

شبد - ۹۲

تُم پلک اُگھارو دینا ناتھ میں حاضر ناظر کب کی کھڑی - ٹیک
ساجھو سو تو دشمن ہو گیئے لاگوں کڑی کڑی -
تم بن میرا کوئی نہیں ہے تم بن نیّا میری اٹک رہی - ۱
تن میں ہُول بدن میں لاگے سُو کھوں کھڑی کھڑی
ہل چل ہو گئے برس بَرابر مُشکل ہو رہی مو کو گھڑی گھڑی - ۲

ہار جنبل بہیمی سُکھ تیاگے موتین تجی لڑی ۔
گیان بان ہردے میں لاگا پریم کٹاری ہیئے میں رڑک رہی ۔۳
کیا کرم میرے سُمکھ ہو گیا دھُور کی قلم اُڑی
بار بار میراں بائی گاوے دھن ہو صاحب ہینے آج کی گھڑی ۔۴

شبد ۔ ۹۳

دوہا ۔ صاحب سے سب ہوت ہے بندہ سے کچھ نا نہ
رائی سے پربت کرے پربت رائی ماںہہ

سادھو رام کرے سو ہوئے رے ۔ ٹیک

پروا پچھوا پون چلت ہے اُسر رہو ہے سوئے رے ۔۱
توریا گدّہ کو بھیٹر آوے بندھی دھری ہے دوے رے ۔۲
سب جگ اپنے دھندے میں لاگے تمیش دیکھے کوئی رے ۔۳
کہے کبیر سُنو بھائی سادھو بکھے نرنتر جوئی رے ۔۴

شبد ۔ ۹۴

ہری بھج بھج جنم سُدھر جائے ۔ کرم کوٹ کی کٹے پھانسی ۔ ٹیک

تیرتھ برت دھرم منکے۔ کیا متھرا گیا کاشی
بھٹک بھٹک پھرے خالی رہ جائے گا انت سمے یم کی ہو پھانسی۔ ۱
غم دبیک اور زنبیل غریبی ٹرتی کی باتی اتی خاصی
چاند ناہوا مندر میں درشنو پورن اناشی۔ ۲
پورن برہم سکل گھٹ باسی کیا جوگی کیا سنیاسی
گھر اور باہر ہے در در میں سانچا صاحب اناشی۔ ۳
سادھ سنت مل سودا کر لے بھگت بھاؤ نا ہے ہانسی۔
گھیسا سنت شرن ستگر کی اگم محل گئے ہیں باشی۔ ۴
دوہا۔ اونچا ترور گگن پھل برلا پنچھی کھائے
اس پھل کو تو جو چکھے جیوت ہی مر جائے
دوہا۔ جب لگ آشا شریر کی نربھے بھیا نہ جائے
کایا مایا من تجے چوڑے رہی بجائے

شبد۔ ۹۵

دوہا۔ کبیر پریم رس جن پیا انتر گت نولائے
رُوم رُوم میں رم رہا اور امل کیا کھائے۔

کوئی پیو رام رس پیاسارے۔ ٹیک

گگن منڈل میں امرت برسے پی لو سانسم سانسا رے

ایسا مہنگا ایں بکت ہے چھد رتی بارہ ماسارے

جو پیوے سو جگ جیوے کبھُو نہ ہوت بناشارے

ایں کارن ہوئے نرپ جوگی چھوڑے بھوگ بلاشارے

سہج سنگاسن بیٹھے رہتے بھسم لگائے اُود اسارے

گوپی چند بھرتری رسیا اور کبیر ریدا سارے۔ گورو دادو دیر شاد موہن سنگھ پیا امندرواسارے

شبد ۔ ۹۶

دوہا۔ مو میں تو میں سرب میں جت دیکھوں تت رام

رام بنا چھن ایک ہی سرے نہ ایک ہو کام

گھٹ گھٹ میں ہے پنچھی بولتا۔ ٹیک

آپ ہی ڈنڈی آپ ترازو آپ ہی بیٹھا تولتا۔ ۱

آپ ہی مالی آپ بگیچہ آپ ہی کلیاں ہے توڑتا۔ ۲

سب میں سب بن آپ براجے جڑ چیتن میں ہے ڈولتا۔ ۳

کہت کبیر سنو بھائی سادھو من کی گھنڈی ہے کھولتا۔ ۴

شبد-۹۷

میرے ستیاں ڈِگر گیئے ہیں نا لڑی تھی۔ ٹیک
اِس کایا کے دس دروازے ناجانوں کونسی کھڑکی کھُلی تھی۔
پانچ چھٹنیاں دس دو رتیاں ناجانوں اِن میں کونسی لڑی تھی۔
نا میں بولی نا میں چالی اُڈھے ڈوپٹا سوئی پڑی تھی۔
کہے کمالی کبیر کو دیئی بیٹی اِس بیاہی سے کنواری بھلی تھی۔

شبد-۹۸

چھاڑو لنگر موری بیّاں گھونا۔ ٹیک
میں تو نار پرائے گھر کی میرے بھروسے گوپال رہونا۔ ۱
جو تم میری بیاں گہت ہو نیاں ملائے مورے پران ہرونا۔ ۲
برندابن کی کنج گلن میں ریت چھوڑا نریت کرونا۔ ۳
میراں کے پربھو گردھر ناگر چرن کمل چت ٹارو ٹرے نا۔ ۴

شبد-۹۹

کچھ لینا نہ دینا۔ مگن رہنا ۔ ٹیک

پانچ تتو کا بنا پنجرا جا میں بولے میری مینا
پیرو پیا تیرے گھٹ میں بست ہے سکھی کھولکر دیکھو نینا - ۲
گہری ندیا ناؤ پرانی کھیوٹیا سے ملے رہنا - ۳
کہیں کبیر سنو بھائی سادھو گرو کے چرن میں لپٹ رہنا - ۴

شبد - ۱۰۰

دوہا - جون ہی ایک ہی سلا میں پرتما بیدہ پرکار
کہے کبیر تو ہیں بسے برہم مڑھے سنسار
اجی اے جی سادھو ایک روپ سب ماہیں - ٹیک
دوجا کرم دھرم ہے کرترم جوں درپن پرچھائیں - ٹیک
جل ترنگ جوں جل سے اپجے پھر جل ماہیں رہائی
کایا چھایا پانچ تتو کی تنسے کہا بسائی - ۱
وہی برہما وہی بشنو مہادیو سب دیون بیچ سمائیں -
روپوں میں سب روپ دھرے ہے بن گرو درسے ناہیں - ۲
گھٹ میں بسے نکھے کوئی ٹھورا مایا جال بھرمئیں
جب ستگرو کی کرپا ہووے بھید بھاؤ مٹ جائیں ۳

سب جیون سنگ بیر چھوڑ مت نندا کرے پرائی
کہیں کبیر جگت سب متھیا جوں سپنا رہے نائی ۔ ۴
دوہا ۔ پاوک روپی رام ہے گھٹ گھٹ رہا سمائے
چیت چقمک لاگے نہیں جو دھواں ہو جائے۔

شبد ۔ ۱۰۱

مہارے پریم برہ کے بان لگیں گے ۔ کاہو ہری جن کے ۔ ٹیک
مایا بس ہو رہا اگیانی خلکے ستگرو لگے نہیں کانی
چٹک چٹک رہ جائے ہتھوڑی جیسے گھن کے ۔ ۱
دھن سمپت میں پھرے بھولا پاگرو کا شبد نہیں چت لایا
انت سمے پچھتائے نرک میں جب لٹکے ۔ ۲
برہی کی تو برہی جانے بیدردی نہیں پیر پچھانے
کٹا کلیجہ جائے بیندھ گیا سب تن کے ۔ ۳
جو دیکھے سوروپ ہمارا انکھ دیکھے سوئی لکھتے ہارا
رُدم رُدم کے بیچ ایک ہو اہری چمکے ۔ ۴
شدھ سچدانند امایا ادنکار اج دھیان لگا با

پرمانند پرکاش ہوا گیا جم نہ سکے - ۵

شبد - ۱۰۴

دوہا - سبھی کھلونا کھانڈ مدہیہ کھانڈ کھلونے مانہہ
تیسے سب جگ برہم میں برہم جگت کے مانہہ

کر محلوں جب درشن محل ہیں پیارا ہے - ٹیک
مُول کمل ہد چتر کھا نو کلنک جاپ لال رنگ مانو
دیو گنیش تہاں رُدہا ٹھا نو ردھی سدھی چتور ڈھلارہا ہے - ۱
شُوادھکر کھٹ دل لبستارو برہم ساوتری روپ نہارو -
اُلٹ ناگنی کا سر مارو تہاں شبد اوم کارا ہے - ۲
نابھی اشٹ کمل دل راجہ شویت سنگھاسن بشنو براجا
ہرنگ جاپ تا سو کھ گاجا لچھمی سب آدھارا ہے - ۳
دہا دش کمل ہر دیکے ماہیں جنک گرو سب دھیان لگا ہیں -
سوئی شبد تہاں دُھن چھائی گن کریں جے جے کارا ہے - ۴
دو دل کمل کنٹھ کے ماہیں تیہی مدہہ بسے ابدیا مائی
ہر ہر برہما چنور ڈھلائی جہاں ست نام اوچارا ہے - ۵

تاپر کنج کمل ہے بھائی ایک بھونرا دو روپ دکھا
تج من کرے جہاں ٹھکرائی سو نینن بچھوارا ہے۔ ۲
کمل بھید کریا نردارا ایہہ کریا سب پنڈ سنجھارا
ست سنگت کر گرو سیر دھارا وہاں سنت نام اوچارا ہے۔

شبد ۱۰۳

دوہا۔ دھجا پھڑکے سُن میں باجے انحد تُور۔
تکیا ہے میدان میں پہونچیگا کوئی شور
گگن منڈل میں جو جن جا کے سُنے بھید انحد بانی۔
ساتوں رنگ نرکھتا وہا پھر ہو جاوے پُورا گیانی۔ ٹیک
شیام تُپلیاں بدل آنکھ کا روپ رنگ دیکھو سارے
سپت رشیوں نے سات گھاٹ پر بھن بھن آسن مارے
جس میں نھانہ سہسر کمل کا تین لوک تہاں بستارے
جنی تا سیو تا دیو سبھن کے ادہم روپ ساتوں دھارے۔
جُوں جُوں چنکیلا جھال سمدر ہہ کی گھنٹا سنکھ بجیں پیارے
دھوم نہار گگن میں دھن چل جوت جلے نولکھ تارے

پانچ کمل کے بیچ کنڈلنی سہج سہج پھنکارے
میرو ڈنڈ سے سیدھا ہو کر توڑ دیئے نبھ کے تارے
تین لوک کی رچنا یہاں ہے جنی سرت یہاں دیوانی
ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پر ہو جاوے پورن گیانی ۔ ۱

درشن یہاں ترلوک پتی کے پاؤ من میں ہرکھاؤ
شوچی اگر چھدر میں ہو کر بنک نال میں دھس جاؤ ۔
نرچھا مارگ بنک نال کا من ستگرو کچھ نا پاؤ
اونچا نیچا اونچا ہو کر ترسے منڈل پر چڑھ جاؤ ۔
پر تہار دھارنا دھار و سمٹ نیج سکھمن آؤ ۔
پی پی پپیہا اوپر بوبو کو رم بنکر چھپ جاؤ ۔
اور مرے سب جگ کا مرنا تم جیتے جی مر جاؤ
پھر بھی گرو کا شبد سنو تم چرن گرو کے چت لاؤ ۔
تن من سو سونپو انا اُن کو ہو جاؤ سہر بس دانی
ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پر ہو جاوے پورن گیانی ۲

یہ برہمانڈ بھوتر انڈے سے ترکٹی کا منڈل ساجا
یوجن لکشیہ لکشیہ کا گھیر اسرے جیو کا سب کا جا

ہاشیہ پرکاش یہاں پر ادبھت اودم اودم ہو پایا ۔
رسکا اُٹھے سرور یہاں پہ انجھد کا بادل گرجا
سہسر بھان کی جوتی چمکے یہاں من دیکھ کر ہی لاجا ۔
گیان بگیان ہو گئے یہاں سے جب موہ جال ٹوٹا تاگا
گنگا جمنا اور سرسوتی ان کے بیچ ترکُٹی آجا
امرت رس میں نہا کر یہاں پر بشونا تھ درشن پا جا
جو جن کوٹ سُرت پر جا کر دشوں شونیہ میں مگناتی
ساتوں رنگ نرکھنا یہاں پر ہو جا وے پورن گیانی ۳
دوادش گُن پرکاش یہاں گنا ترکُٹی سے شونیہ میں آئی
روپ ونت دیوؤں سے یکے سندھو سرو در جا نہائی
مہا شونیہ کی چھب کو کوئی کہو سکے کیسے گائی
مان سرور امرت دھارا آنند کی نیہاں پائی
مِرنگی ستار بجیں ہیں باجے شُرتی شبد میں ٹھہرائی
بسو مرت وہاں باس کر رہی ہیں کہا کہوں سندرتائی ۔
اگنی چندر سمان نکھوں سے مند مند ہے مسکائی
آیو کھوڑس برس سبن کی ایسی ہی اپلا پائی

شوریہ کا نت کی بھومی بنی وہاں امرت رس برسے پانی
ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پر ہو جاوے پورن گیانی ۴
رجھم رجھم جوتی جھلکے اوٹھے پریم کی لہر گھنی
باگ بغیچے امر پھلوں کی لا تو نگی وہاں شرک بنی
امیں سرو ور بلغ باغ میں تٹ انکا پارس کی بنی
کیسے شوبھا کہیں یہاں کی سب کچھ جانے آپ دھنی
سیم پرکاش روپ کو لیکر سرتی پھر آگے کو چلی
یوجن ارب گئی اوپر کو آگے مل گئی پریم گلی
دسوں دشا میں گھور اندھیرا اگمن بھئی نہیں چلی بلی
یوجن کھرب گئی نیچے کو یہاں سے دیکھی سیر بھلی
اس پد میں دس نیل اندھیرا یہاں سے سرتی اکٹھانی
ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پر پہنچ جاوے پورن گیانی – ۵
یوجن کھرب گئی لت انت کو یہاں کی تھاہ نہیں پائی
دھر سنگر کا دھیان سرتیا الٹ گگن پر چڑھ آئی
مہا شونیہ سے آگے ہو کر سیتا ستا ندیاں چھائی
منڈل چار پدم شر آگے دیکھا بھنور گوپھا چھولی جائی

ایک ہنڈولا ادبھت یہاں پر جھول رہے سنی ورمائی
انگلا پنگلا ہیا پر ادبھت سشمن کی پٹلی لائی
کنڈلی کا جب لنگر کھینچا پینگ گگن جھوکا کھائی
پرا پشینتی ادر مدھیما سکھیوں نے پائی گائی۔
انحد گھور گھٹا بن برسیں جنسی مدھوری من مانی
ساتوں رنگ نرکھتا ہیا پر ہو جاوے پورن گیانی ٦

گوپی مدھری بانی گاویں بنسی بجاویں نند کمار
ایک ایک گوپی سنگ ٹھاکر سوہنگ سوہنگ رہے اوچار
ہیا راسے ہیا مرا اپل میٹھے آنند کو کریں شمار
اور دیو کی گم نہیں یہاں پر مہادیو لیٔ من میں دھار
گوپی ٹھاکر ملے گلے سے چرنوں سے گل بیالے ڈار
ایک ہو گئی سو ہم روپ میں خیبوں سے خیبوں کی دھار
گنگا جمنا اچل ہو گئی ایسا ادبھت کیا بہار
رددر ساد ھہ منی ایک ہو گیے تاڑی لاگی اگم اپار
ناکا ٹوٹا ست لوک کا اڑ گیے ہنسا سیلانی
ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پہ ہو جاوے پورن گیانی۔ ٧

جوتی ہنس یہاں باس کریا ہیں شوگھشم جیتن ہو درسایا
جڑ ستھل نہیں ہے وہاں پر نا یہاں پر کالا مایا
پریم دیوانی ہوئی یہاں پر ست سنت آپا پایا
حق حق دھنی سُنکے بین کی پھر آپے میں گمنایا
رُوپ سمرو باندیاں یہاں پر سونا رو یا دل چھایا
بن او پن ہے یہاں پر ادبھُت کوٹ چار انگی چھایا
کوٹن سورج چاند سمانا ہبہ پر لگ آیا
پرم ہنس وہاں باس کریں ہیں ایک بھنڈ کا گ پایا
رس بس کے سیکار سے وہاں پر ہنس کریں مدھری بانی
۸ ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پر ہو جاوے پورن گیانی۔
ست پرش کا درشن کینا گیا پر نوں سُندر تائی
کوٹ سُورج چاند دیکھے ایک روم سے شرمائی
پدم تر یہ لوک برابر انگی چھب سیج انگی پائی۔
جا کر سوئی پیا سنگ اپنے سُدھ بُدھ اپنی بسرائی
سنت کہیں اب الکھ لوک کی مہما اور سُندر تائی
ار بن لکھ نہ جوتی جیمکے کوٹ سنگھ تو ملو کائی

اگم لوک کی سُدھ نہیں مجھکو گونگے نے مصری کھائی ۔
پر مانند گرُو چرنوں پر کوٹ کوٹ ہے بلجائی
گرُو ملا آیا جب بیٹھا سُرتی شبد میں مگنانی
ساتوں رنگ نرکھتا یہاں پر ہو جاوے پُورن گیانی
دوہا ۔ لگن لگن سب ہی کہیں لگن کہاوے سوئے
نارائن جا لگن بیں تن من دیوے کھوئے

شبد نمبر ۱۰

لگن بن جاگے نا نر موہی ۔ ٹیک
بنا لگن کی پریت باورے اوس ہیر جوں دھوئی ۔ ۱
ہم تو رہتے رام بھروسے رچا کرے سو ہوئی ۔ ۲
بن کرپا ستگرُ نہیں پاوے لاکھ جتن کرو کوئی ۔ ۳
کہے کبیر سنو بھائی سادھو گرُو بن مکت نہ ہوئی ۔ ۴
دوہا ۔ مالا جپوں نہ کر جپوں مکھ سے کہوں نہ رام
من میرا سُمرن کرے کر پایا بسرام

شبد ۱۰۵

ہردم تسبیح نے پھیر کہائی بیترے اندر امولا لال۔ ٹیک

بن تاگے یہ تسبیح پوئی بنا سار کا بیج

اندر سمرن ایک نہ پھیری رہا کاٹھ پر ریجھ۔ ۱

مرجا ذکر مٹے سب تیرا مر گے تیرا جیو

لاکھ دوہائی تینے تیرے ستگرو کی تیرے میں تیرا ہے پیو۔

ایک ہزار چھ سو بیس چاند سورج کے بیچ

نو دروازے بند راکھے دسویں لیے جگدیش۔ ۳

پہلے آپا کھوجیے پھر منڈا یئے مونڈ

ادھر ادھر کو کیا ڈھونڈے ہے اپنی ڈھونڈ میں ڈھونڈ۔ ۴

موجی سادھو بندگی واکی جن گرو دیو اپدیش

کلر شاہ نے سین لکھائی ڈولی اندر دیش۔ ۵

شبد ۱۰۶

اگم نہیں گرو بن سوجھے پڑے۔ ٹیک

چار بید پران پڑھے اٹھارہ نو کھٹ کھوج مرے۔ ۱

گیانی بنا بھرم نہیں چھوٹتا جھوٹھا ہی یاد کرے - ۲
کہے گرو شبد اکا مٹ بانس پہ شرتی گگن چڑھے - ۳
تن براٹ جیوت رتے تلسی سہج ہی بھو اترے - ۴

دوہا - لوہا جیسے کاٹھ سنگ چلت بھرت جل ماہیں
بڑے نہ ڈوبن دیت ہیں جا کی پکڑیں باہنہ

شبد ۱۰۷

سنگت تو کرے سادھ کی جاسے اوپجے آتم گیان - ٹیک
جل دیکھیں سیپی اوپجے سادھو دیکھے گیان
مایا دیکھے لوبھ اوپجے تریا دیکھے کام - ۱
سادھو [illegible] تج مایا اور ابھمان
جوں جوں پگ آگے دھرے تیوں تیوں جگ سمان - ۲
سادھو ہماری آتما ہم سنتن کی دیہہ
روم روم میں رم رہا جو بادل میں مینہہ - ۳
سادھو مائی باپ ہے سادھو بھائی اور بندھ
سادھو ملاوے رام سے کاٹے جم کے پھند - ۴

ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی سے بھی آدھ
تُلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ۔ ۵
دوہا۔ بیٹھ کُوسنگ، چاہت کوشل تُلسی بڑو افسوس
مہماں گھٹی سمندر کی راون بسو پڑوس۔

شبد۔ ۱۰۸

تجو رے من ہری بمکھن کو سنگ۔ ٹیک
جاکی سنگت سے کُربدھ اوپجے پڑت ہوت بھجن میں بھنگ۔ ۱
کیا ہوت کاگ کپور چگائی شُوان نہاوت گنگ ۲
کیا ہوت پے پان کرائے لِشن نہیں تجت بھجنگ ۳
چندن لیپن گردبھ لائے مرکٹ بھوشن انگ ۴
سُورداس یا کالی کمریا چڑھے نا دُوجو رنگ۔ ۵
تُلسی رسنا تو بھلی جو تو سمرے رام
ناتر کاٹ بگاییئے مکھ میں بھلو نہ چام ۔

شبد۔ ۱۰۹

ہر بھجلے رسنا (جبھیا) چام کی۔ ٹیک

رام بھجن بن کون کام کی آخر جبھیا ہی تو چام کی بیچوں تی نہیں چھلام کی
ناتیر تھ نا دیو دھام کی نت گونگی گوبند نام کی خندک تو ہے سارے گرام کی۔ ۲
بھو شوا دن بیو ابدام کی او تری بھوری لا کلام کی جیسے گھوڑی بن لگام کی ۳
شمبھو سکھی میں چیری شیام کی خطا وار بھوا آٹھوں جام کی خطا نجش وج غلام کی

دوہا۔ گھٹ میں رہے سو تو جھے نہیں کر سے گہا نہ جائے
ملا رہے اور نا ملے تا سو کہا بسائے

شبد ۱۱۰

دوہا۔ موہنی مورت شام کی ہر دے رہی سمائے
لالی سندی پات جوں دیکھ لکھی نا جائے
ولالی لالن کی عجار سے ستگر وہی ہے بتائے۔ ٹیک
لال پڑا میدان میں تیج رہا لپٹائے
نگرے نگرے لکھ گئی سگری لیئی اٹھائے۔ ۱
سب کے پلے لال ہے سبھی ساہو کار
گانٹھ کھول پرکھا نہیں رہے اس بدھ رہے کنگال
ادھر سے اندھا آوتا ادھر سے اندھا جائے

اندھے سے اندھا ملا رستا کون بتائے - ۳
لالی لالی سب کہیں لالی لکھے نہ کوئے -
لالی لکھی کبیر نے مکتی پائی سوئے - ۴

شبد - ۱۱۲

دوہا - کبیرا سُندری یُوں کہے سُنیو کنتھ سُجان
بیگ ملو تم آئی ناتر تجوں پران
پیا بن شُونو چھپے مہارو دیش - ٹیک
ایسا ہے جو پیو سے ملاوے تن من دھن کروں پیش - ۱
تھارے کارن بن بن ڈولوں کر جوگن کا بھیس - ۲
پریتم پیارے درش دکھا جا تم بن بہت کلیش - ۳
میراں کے پربھو گردھر ناگر تجدی نگر نریش - ۴
دوہا - نشچت ہو کر ہری بھجیئے من میں راکھے سانچ
ان پانچوں کو بس کرے تا ہونہ آوے آنچ

شبد - ۱۱۳

دوہا - بھلی بھئی جو گر ملے ناتر ہوتی ہان - دیپک دشٹی پتنگ جیوں پڑتا آئی نِدان

وا گھر کی سُدھ کو نہ بتاوے جا گھر سے جیو آیا اودم۔ ٹیک

برہما بشنو مہیش تجھے کس نے جیو بنایا۔ اودم۔ ۱

پانی پون کو دیہی جایا اگن کی جان دینی اودم۔ ۲

چند رسُورج دو جنے امیر استھ کے ماکھن کاڑھا اودم۔ ۳

رسے منا مایا کے لوبھی تجھے بار بار سمجھایا اودم۔ ۴

کہے کبیر سنو بھائی سادھو وا گر گرو نے لکھایا اودم۔

جا گھر کی سُدھ کو نہ بتاوے۔

شبد۔ ۱۱۳

دوہا۔ پپیہا پران کبھو نہ تجے تجے تو تن بے کاج
تن چھوٹے تو کچھ نہیں پران چھُٹے تو لاج

آج جو میں ہری ہوں نہ شستر گہاؤں۔ ٹیک
تو لاجوں گنگا جننی کو شانتنو سُت نہ کہاؤں۔ ٹیک
شسی ندان کھنڈ سارتھی۔ کھنڈو کی دھوج ہت گراؤں۔ ۱
پانڈو دل سنمکھ ہو دھاؤں سر تا رو در بہاؤں۔
اتنی نہ کروں شپتھ موہے ہر کی چھتری گتی نہیں پاؤں۔

شور شیام رنگ بھوئی بچے بن جیوت نہ میٹھ دکھاؤں۔

شبد ۱۱۴

دوہا۔ بھوے تھے سنسار میں مایا کے سنگ آئے
ست گر راہ بتائیاں پھر لیٹنگے آئے
مایا ہو رنگ باؤلی جا میں چندا ہو درشے نا نہہ۔ ٹیک
کایا میں مایا بسے جوں پتھر میں آگ
جو تیری اچھا ہری ملن کی چکمک ہو کر لاگ۔
چور چرائی تو بنری جل ہیں ڈوبے نا نہہ
وہ ڈوبے وہ اوبھرے کرنی چھانی نا نہہ۔ ۲
کام کرودھ کے بنے بدرو اگرج رہا ہنکار
آشا ترشنا کھیوے بجلی بھیج رہا سنسار۔ ۳
گیان پون جب سے چلی سب بادل دیئے اڑائے
کہے کبیر سنو بھائی سادھو چندا ہو درشے آئے۔ ۴

شبد ۱۱۵

دوہا۔ شوانسوں کی کر سمرنی اور اچپا کا کر جاپ

برہمہ تتو کا دھیان دھر سو ہنگ۔ آپ ہی آپ

اجپا جاپ جپو بھائی سادھو شبد سنوں کی گرہ. بالا مہدے راما ٹیک

لوگوں کے بھاویں بھگتی کہاویں صاحب جسکے مکھ کالا۔ ۱

جبلگ درشٹے نا سنجا سائیں ہو وسے ناگھٹ ہاو جیالا۔ ۲

بن ستگر تالی نہیں لاگے کھلے نہ بھرم کا تالا۔ ۳

منکا منیا پھیر پرائی کیوں ہو رہا متوالا۔

گٹھڑی کھول لال نہیں پرکھا بید دوآ یو دیوالا۔

سادھ سنت کی سیوا کیجے سنتوں کا دیش ترالا۔

کہت کبیر سنو بھائی سادھو پونر گرہ پایا مورے رام

شبد ۱۱۶

اجی اجی سادھو سہج سمادھی بھلی گرو پرتاپ جیو جا دن سے سرت اتت چلی۔ ٹیک

آنکھیں موند کان رو دھوں کا یا کشٹ نہ دھاروں

کھلے نین میں ہنس ہنس کر دیکھوں سُندر روپ نہاروں۔ ۱

کہوں سو نام سُنوں سو سمرن کھاؤں پیوں سو پوجا۔

گھراودیان ایک سم جانوں بھاؤ دھٹا یا دوجا۔ ۲
جہاں جہاں جاؤں سو پرکرما جو کچھ کروں سو سیوا۔
جب سوؤں تب کروں ڈنڈوت پوجوں اور نہ دیوا۔ ۳
کہت کبیر یہ ان من رہنی سو پرگھٹ کر گائی
سکھ دکھ سے پرے پرم سکھ تاہی میں رہو سمائی۔ ۴

شبد ۱۱۷

تنک ہری چیتو دمیری اور۔ ٹیک
کھڑی کھڑی میں عرض کرت ہوں عرض کرت بھیو بھور۔ ۱
تمسے ہم کو نہیں ملینگے ہم سے لاکھ کروڑ۔ ۲
بن ماہیں بیاکل ہوئی ڈولوں ڈھونڈھ پھری چہوں اور۔ ۳
میراں کے پربھو کب رے ملینگے سندر پریتم مور۔ ۴

شبد ۱۱۸

چل گگن منڈل کے بیچ جہاں تیرا پیا بسئی۔ ٹیک
وہاں ایک اوسکا ایک تماشا [illegible] ناچئی۔ ۱

جہاں جھلمل جھلمل ہوئے کھِل رہی جیا کی کلی ۔۲
تم جڑھو چھپا چھم جائے پیا کی سکھمن سیج بچھی ۔۳
مل ایک روپ ہو جائے دوئی تو نِرت مٹی ۔۴
یوں کہتے ناتھ گلاب مُکت کی یہی ہے گلی ۔۵
گن گاویں بھوانی ناتھ پیا سے جا کے ملی ۔۶

شبد ۔ ۱۱۹

جسکو تو نرتی ملنت ہے وہ آپ رُوپ بھگوان ہیں ۔ ٹیک

اہنکار نے جیب سے گھیر اکہن لگا میرا اور تیرا
بھُول گیا نج روپ انیرا تو سردگیہ سجان ہے ۔ ۱

ہیں ہوں دیہہ دیہہ ہے میری کیول یہی بھول ہے تیری ۔
پانچ تتو کی یہ تو ڈھیری جان کیوں بھیا جان ہے ۔
بُری بھلی کرنی جو کرے ہے بندھن میں جیب ہی تو پڑی ہے ۔
نشکریہ کو نہیں کچھ ڈر ہے تو ہے کرم کی آن ہے
ست چت آنند بھاو سمبھارو پانچ کوش تے ہو جا نیارو
نام روپ کچھ نا منہ بنارو یہی تو نرل گیان ہے ۔

شبد - ۱۳۰

چلے گئے دل کے ڈانگیر- ٹیک

جب سدھ آوے تمرے درسن کی اوٹھے ہیے کلیجے پیر-۱

منٹو رکھیں نین رتنارے سُندر شیام شریر- ۲

بندر ابن بنسی بٹ نیا گو نرمل جمنا نیر- ۳

آپ ہی جاے دوارکا چھاے کھاری ندھ کے تیر- ۴

سب گوپن کا نیہہ بسار دا ایسے بھئے بے پیر- ۵

سور داس للتا اٹھ بولی آخر جات اہیر- ۶

شبد - ۱۳۳

دوہا- راجا رانا راؤ رنک بڑا جو سمرے رام

کہیں کبیر سب میں بڑا جو سمرے نشکام

تو سمرن کر لے میرے منا تیری بیتی جات عمر ہر نام بنا. ٹیک

پکشی پنکھ بن ہستی دنت بن ناری پرش بنا

جیسے پنڈت بید بہینا ایسے پرانی ہر نام بنا -۱

دیہہ نین بن رین چندر بن دھرتی میگھ بنا -

جیسے مجز تتا بن ہینا تیسے پرانی ہرنام بنا۔

کوپ نیرن دہنش تیرن مندر دیپ بنا

برتھا ہیئے جوگیان بہنیا تیسے پرانی ہرنام بنا۔

کام کرودہ مدھ لوبھ نوار و تیاگو یاپ تم سرب جنا

کہیں نانک شاہ سُنو بھگونتا یا جگ میں نہیں کوئی اپنا۔

دوہا۔ جو اُگے سو آتھوئے پھُولے سو کملائے

جو چینے سو ڈھے پڑے جامے سو مرجائے۔

شبد۔ ۱۲۲

چرخا لن لاگا سارا اپنے کیسی کھرادِ اُتارا۔ ٹیک

کاریگر جہاں گھڑنے بیٹھیا وہاں گھور اندھیارا

بے اوزار سال سب کینے سنجا ٹھیک سمارا

نو دس ماس ہیں گھڑ کر دینا نا کچھ نیت بچارا

بہتر جس میں چھیکی کوٹھری بیچ رکھا گیارا

ٹھوک ٹھاک تیار کیا جب پرتھوی بیچ اوتارا

چرخے دا لیکھے سن کھایا سبکو لاگا پیارا

اننت سے جس خصم کی آئی آیا حکم کرارا
مادھو داس گست کر جوری ہو گیا نیارا نیارا

دوہا - ایک شبد گرو دیو کا جا کا اننت بچار
پنڈت اور منی جن تھکے بھید نہ پایا پار۔ سنو بھی سادھو

شبد - ۱۲۳

سنو بھی سادھو اکشر پد کا بچار
نت شدھ شبھ روپ نرنجن نرنکلپ نشچے بھو بھنجن
اجر امر اج نرگن نرمل نروشیش نرادھار
بھجو اننت ادویت اناشی پرشوتم سوتنتر سکھ راشی
سویم پرکاش اسنگ انادی - نش کریہ ادر نراکار - سنو بھائی
پورن پرساجت انوپا - اپرمیہ اوکت انوپا
نروکار میہ سناتن اگم کھنڈ اپار - سنو بھائی

دوہا - کبیرا کرنی آپنی کبھو نہ نشپھل جائے
سات سمندر آڑے پڑیں لے اگاؤ ہائے

شبد - ۱۲۴

کوئے من میرا جو کچھ کرنا ہوئے - ٹیک

کال کرے سو آج کر جو کچھ کرنا ہوئے

اوسر بِیتے موسر ناہیں پیچھے جھُرنا ہوئے۔

کیا تو بھرے ہگن من اپنے خُشل ہرنا ہوئے۔
بھنسا
بھنور پڑے ہے جو کڑی ساری بھُولا ہی بھرنا ہوئے۔

یوبن جوم اوس کا موتی ایک دن جھڑنا ہوئے

اپنی چلتی برا نہ کریے سب دن ڈرنا ہوئے۔

موت نہ مانے گھڑی بیس پر ایک دن مرنا ہوئے

باندھو رہا برسوں کے سلال پلکی خبر نہ توئے

جو تجھکو بھو دھار سندھ سے پار اترنا ہوئے

کرے نام سن ناد نام کی سنگر شرنا ہوئے۔

شبد-۱۲۵

سب تج بھج ہری نام پیارے۔ ٹیک سب تج بھج ہری نام

دین دیال کرپال دیا ندھ۔ بھگتن کے رکھوارے۔ ۱

پاپی پتت گیدھ گنکا سے کوٹن جن نستارے۔ ۲

جہاں جہاں بھیڑ پڑی بھگتو پر ترت ہی آپ پدھارے۔ ۳

راون کُمبھ کرن سے یودھا مہا بُدھ کر مارے

شبد - ۱۲۶

کرتا ہے مہاری دھوبنیاں مہارا داغ جگر کا دھوئے - ٹیک
تن کر کونڈی ستی مسالا پایا ہی میں کھوم کرو -
دیہہ لکڑ پا ٹھوک جراُو گُنّدی تو کھوم کرو - ۱
سمتا نیر گیان کا صابن ست کا مادا دو
شبل شلا پر دے ٹھپکا رو یا بدھ صاف کرو - ۲
چودو پنچ تان کرتہ بنا لو گھجھٹ بسنت راکھو -
جنم جنم کے داغ لگے ہیں اب کے ڈالو پاسے دھوئے - ۳

شبد - ۱۲۷

مالک کُل عالم کے ہو تم سانچے سری بھگوان - ٹیک
سورج چاند پون اور پانی دھرتی نیچ اسمان
سب میں جلوہ تیرا ہی دیکھو قدرت پر قربان -
بھارت میں ارجن کے کارن آپ بنے رتھبان

اُس نے اپنے کُل کو دیکھا چھُٹ گئی تیر کمان
نا کوئی مارے نا کوئی مرتا تیرا ہے اگیان
آتم ایک اچل ابناشی یہ گیتا کو گیان ۔ ۳
مجھ عاجز پر کرپا کیجے بندہ اپنا جان
میراں سادھو شرن تمہاری لگا چرن سے دھیان ۔ ۴

بھجن ۔ ۱۲۸

بھور بھئے بھگتی گن بولے اُٹھو اب ہری گن گاو رے ۔ ٹیک
رکھی پربھات پرکرتی کی شوبھا بار بار ہر کھاو رے ۔
پربھو کی دیا سمر سچ من میں سرل سو بھاو او پجاو رے ۔
ہو کر مگن پریم میں اُنکی مین نیر بہاو رے ۔
برہمہ رُوپ ساگر میں منکو بار بار ڈوباو رے
نرمل شیتل لہریں لے لے آتم تاپ بجھاو رے ۔
بھور بھئے بھگتی گن بولے اُٹھو ۔

بھجن ۱۳۰

ناتھ کیسے چھوڑ بیٹھے کیا میری [illegible] ہے کبھو مٹھو نگی پران اپنے ایسے مجھ پہ بھر رہے

ایسی بھتی میں پران ہماری قید راون کے پڑی
راکھشسی ڈرپا رہی ہیں ہاتھ میں شمشیر ہے
چھٹ گئی سنگ کی سہیلی چھٹا سب پروار ہے
چھُٹ گئی چرنوں کی بھگتی لوٹ گئی تقدیر ہے
رات دن تڑپوں تمہارے درشن بن ہائے پتی
تمہرے آئے بن ہماری کون باندھے دھیر ہے
مجھکو ستاتے ہیں نشاچر اب میری شُدھ لیجیئے
داس تُلسی شرن تمری جن کی میٹی پیر ہے

شبد ۔ ۱۳۰

من پچھتیئے ہیں اب سر بیتے
دُرلبھ دیہہ پائے ہری تاج کرم بچن اور ہیتے ۔ ۱
سہس باہو دس بدن آدنرپ بچے نہ کال بلی تے ۔ ۲
ہم ہم کر دھن دھام سنوارے انت چلی اُٹھ ریتے ۔ ۳
ست بنتا دی جان سوارتھ نا کر نیہہ انہی تے ۔ ۴
انت ہو تو بجینگے پامر تونا بجے اب ہی تے ۔ ۵

اب ناھتن انوراگ تیاگ جڑتیا گھو دوراشا جیتے۔ ۶
بجھے نہ کام اگن تلسی کبھوں بہو بیئے بھوگ اور گھی تے۔

شبد۔ ۱۳۱

تار نیگے تحقیق۔ ستگرو تار نیگے تحقیق۔ ٹیک
گھٹ ہی میں گنگا گھٹ ہی میں جمنا گھٹ ہی میں جگدیش۔
تمرے گیانا تمرے دھیانا تمری تارن پرتیت۔
منکر دھیرا باندھ کے بورے چھوڑ دے بچھلو نکی ریت۔
داس غریب کبیر کا چیلا تارے یم کی رسیت

شبد۔ ۱۳۲

منا تینے رام نہ جانا رے۔ ٹیک
جیسے موتی اوس کا رے تیسے یہ سنسار
دیکھت ہی کو جھلملا رے جات نہ لاگے بار
سونے کا گڈھ لنک بنایا سونے کا دربار
رتی سونا نا ملا رے راون مرتی بار۔

دن گنوایا کھیل میں اور رین گنوائی سوے
سورداس بھجو بھگونتا ہونی ہو سو ہوئے۔

شبد ۱۳۳

اری ایری اودا لاگی کا نام نہ لے۔ ٹیک
جل سے پریت کری مچھلی نے تڑپ تڑپ جیا دے
نادو نگی پریت لگی ہرنوں سے سنمکھ سیل سہیں۔
دیپک سے پریت لگی پتنگ کی وار پھیر جیا دے
میراں کی پریت لگی سنتوں سے گرو چرن چت دے۔

شبد ۱۳۴

تمہارے بنا بگڑی کون سدھارے۔ ٹیک
جے اکدن بگڑی بنا تیر سے باندھ کھمبہ سے مارے
جن اپنے کے کاج دیا ندھی روپ ہری دھارے۔
جے اکدن بگڑی بھرات میں لات دوساسن مارے
راج پائی بھبکشن فتح کے باجے تنک نگارے۔

جے ایک دن بگڑی راج سبھا میں دروپد دین پوکارے
تا کو چیر اننت بڑھائی دشٹ دساسن ہارے
ایک دن بگڑی جن نرسی کی سمدھی جو کے دوارے
سب بھانت بھات بھر کارج جن کے سارے
جب جب بھیڑ پڑی بھگتن پر تب تب کارج سارے
اب کی بار کہا پر سوئے بیت بڑا رن ہارے۔

شبد-۱۳۵

نام جپن کیوں چھوڑ دیا۔ ٹیک

کرودھ نہ چھوڑا جھوٹ نہ چھوڑا ست بچن کیوں چھوڑ دیا۔
جھوٹے جگ میں دل للچا کر اصل وطن کو چھوڑ دیا۔
کوڑی کو تو خوب سنبھالا لال رتن کو چھوڑ دیا
جے سمرن تے اتی سکھ پاوے سو سمرن کیوں چھوڑ دیا۔
خالص ایک بھگوان بھروسے تن من کیوں نہ چھوڑ دیا۔

شبد-۱۳۶

جنم ہیرا باتوں میں بیت گئو تینے کچھو نہ نام کہبو۔ ٹیک

پانچ برس کا بالا بھولا اب تو بیس بھیو
مکر پچیسی مایا کارن دیس بدیس گئیو۔
تیس برس اب متی اوپجی لوبھ بڑھے نت نیو۔
مایا جوڑی لاکھ کروڑ راب ہُو نہ ترپت بھیو۔
بردھ بھیو جب آلس اوپجو جب تپ کنٹھ رہیو
سادھو کی سنگت کبھو نہ کینی برتھا جنم گیو۔
یہ سنسار مطلب کا لوبھی جھوٹا ٹھاٹھ رچو
کہت کبیر سنو من مورکھ تو کیوں بھول رہیو۔

دوہا۔ چوری ہنسا اور بیبھچار کایا کے ترے دوش بچار۔
نندا اور کٹو باد استہ بانی کی یہ دوش ست۔
ترشنا دویش بدھ اور کرودھ۔ تربدھ دوش یہ من کے
شودھ۔ یہی پرکار نو دوش تیاگ۔ کرست سنگ
بھاگ۔

دوہا۔ جس سا کوئی نہ ہوئے ہردیے اُسے لگاوے
پرانی ماتر کے لئے پریم کی جوت جگاوے
سب میں بھگو کو بیاپک جان سبکو اپناوے

ہے بس ایسا دہی بھگت کی ہدوی پاوے

شبد ۱۳۷

مُرلیا کیو ہے کٹھن تپ بھاری ۔ ٹیک

مُرلیا یاہی تے ہر نے مُنھ دھاری

جنمت ہی ایسی ہت گاڑھی بن میں ہی ایک پگ ٹھاڑھی

برکھا شیت او شتا باڑھی سوسہی تن پر ساری

مُرلی بج تپ کے پھل لینے برہما رُودر اندر رس کینے

چیتن تھے سو جڑ کر دینے اوھرن چڑھی مراری

ایک منتر بدھی ہرسے پاوتاتی اتی سرشٹ او پاؤ

ہریاکو نت منتر ستاوے اچرج بھیو کھاری

ہر می برج میں نت بین بجاویں تین لوک سُن وُھنی سکھ پاویں۔

جیہی لال مناویں برج کو باس ملے بنواری۔

شبد ۱۳۸

سُنو ہے ہم نے نربل کے بل رام ۔ ٹیک

جنتک گج بل اپنا کینو سرو نہ ایک ہو کام
جب گج نے ہری نام سمبھارو آگیو آدھے نام
دین ہوئے جب دروپدی پٹری بسن روپ دھر شیام
بہت ہی ساکھ شنی سنقن کی اڑے سنوارے کام
نرسی بھگت کی ہنڈی بیلی دیئے وگرادام
جب بل تپ بل اور بھجا بل چوتھے بل ہیں دام
کہے کبیر سُنو بھائی سادھو ہارے کے ہر نام

شبد - ۱۳۹

سیا رگھو بیر بھر وسو ایو - ٹیک
باری نا بور سگے پر ہلادی پاوک نا نہہ جر دسو میا رگھو بیر
ہرنا کش بہو بھانت ستا یو ہٹ کر بیر کر دسو -
مار و چہے داس نر ہر بکو آپ ہی دشٹ فر دسو -
میراں کے مارن کاارن بیٹھو زہر گھر دسو
رام نام امرت بھیوتا کو ہنس ہنس پان کیو سو -
درویدشتا کو چیر دساسن مدھ سبھا بکھر دسو
انجیت انجیت بھیج بل ہارے نیک نہ اونگ گھر وسو - بھارت میں جھوزی کے انڈا - کورشن دل بکھر دسو

رام نام جب بکشمین پڑا گھنٹا ٹوٹ پروسو
جارو لنگ ابھنی تندن دیکھت پور سگرا سو
تاکے مددھیہ بھبیکشن کو گھر رام کرپا ابھرو
راون سبھا بکھن پرن انگد ہٹھ کر ہری سمرو سو
میگناد سم کوٹن یودھا لاگے پگ نہ ٹرو سو
تلسی داس بسواس رام پد جہ نربھار نردسو
اور پر بھاو کہاں لگ برنوں جہیں بھرلچ ڈرو سو۔

شبد ۔ ۱۴۰

دیکھو ری یہ کیسو بالک رانی بیٹو مت جیایو ہے ۔ ٹیک
سندر چرن برن کمل دل لوچن دیکھت چند لجایو ہے ۔
پورن برہم الکھ ابناشی پرگٹ نند گھر آیو ہے
مور مکٹ پیتامبر سوہے کیسر تلک لگایو ہے
کانن کنڈل گل بیچ مالا کوٹ بھان چھب چھایو ہے
سنکھ چکر گدا پدم براجے۔ چوبھج روپ بنایو ہے
برمیشور پرشوتم سوامی بیستی شتت کہلایو ہے ۔

مچھ کچھ باراہ اڑو ۔ بامن رام رُوپ درسایو ہے
کھمبھ پھاڑ پر گھٹے نرہری یُپ جن پرہلاد چھڑایو ہے
کالی مردن کنس نکندن گوپی ناتھ نہایو ہے
پرس رام بدھ نشکلنک ہوے جُھبھکا بھار مٹایو ہے۔
مدھو دن مادھو مکند پربھو بھگت بتسل پد پایو ہے
شیو سنکادک اور برہمادک شیش سہسر مکھ گایو ہے
سو پربرہم پر گھٹ ہو برج میں لوٹ لوٹ ددھ کھایو ہے
پرمانند کرشن من موہن چرن کمل چت لایو ہے
دوہا۔ سب سے بھلی مدھوکری بھانت بھانت کا ناج
دعوے کا ہو کا نہیں بنا ولایت راج
دوہا۔ راجا رانا راؤ رنک بڑا جو سمرے نام
کہے کبیر بڑ پن بڑا جو سمرے نشکام

شبد۔ ۱۴۲

دوہا۔ مایا تو ٹھگنی بھئی ٹھگ لینا سب دیش
جس ٹھگ نے مایا ٹھگی اُس ٹھگ کو آدیش
مایا مہا ٹھگنی ہم جانا ترگن پھانس لئی کر ڈولے مدھری بانی ٹیک

کیشو کے کملا ہے بیٹھی برہما کے برہمانی
پنڈا کے صورت ہو بیٹھی تیرتھ ہو میں پانی
جوگی کے جوگن ہو بیٹھی راجہ کے گھر رانی
کاہو کے ہیرا ہو بیٹھی کاہو کے کوڑی کانی
بھگت کے بھگتن ہو بیٹھی شب کے بھون بھوانی
کہیں کبیر سنو بھائی سادھو یہ ہے اکتھ کہانی

اوم شانتی　　اوم شانتی　　اوم شانتی

اوم

بھگوت بھگتی آشرم رامپورہ

دہلی کے نکٹ ہریانہ اور راجپوتانہ کی سرحد پر یہ آشرم آبادی سے دور جنگل میں ستِھت ہے۔ آشرم کا مکھیہ ادیش شدھ ماتر میں بھگوان کی بھگتی کا پرچار کرنا ہے۔ اس آشرم میں پراچین رشی منیوں کی پرنالی کے انوسار شکشا بھی دی جاتی ہے جو برہمچاری آشرم میں رہتے ہیں وہ نوکروں کی سہایتا کے بنا اپنا بھوجنادک سوئم پاک کرتے ہیں۔

اپنے آشرم کے برکھشوں کو لگاتے ہیں اور جو ہر تالاب کھودتے آؤر آشرم
کی طرف سے کئی اتیادک بنانیکے لیئے پھاوڑے سے کام کرنا انکا نت کرتب
ہے اس پرکار اپنے دن چریا کرکے سری گرو سیوا اشٹر وکھا دوارا
گروکے چرنوں میں بیٹھ کر بدیا ادھین کرتے ہیں کچھ بالک گراموں سے
نت پرتی پڑھنے کو آتے ہیں اُن کو آشرم ہندی اور سنسکرت میں
شکشا دیتے ہیں ہندی کی پستکیں بھی آشرم کی طرف سے اُنکو
دیجاتی ہیں یہ ٹھیک جانتی کے بالک چھوت پریتن شکشا پاتے ہیں آشرم
سے لوگونکو دوائیاں بھی مفت دیجاتی ہیں اور آوشکتا پڑنے پر آشرم
باسی گاموں میں جاکر بھی روگیونکو دیکھ آتے ہیں۔

یہ آشرم نیم انوسار ایک کمیٹی کی سنرکھشتا میں ہے جسکے سبھیے یہ ہیں
(۱) راؤ بہادر دھرم بھوشن لفٹنٹ راؤ ملیر سنگھ آنریری مجسٹریٹ
جاگیردار ریواڑی (۲) لالہ متھرا پرشاد دہلی
(۳) لالہ رام چند اس آگروال بھٹنڈا (۴) لالہ کشن لال جیند۔
(۵) لالہ نند کشور دادری ریاست جیند (۶) پنڈت دلیپ لال
بھستی (۷) پنڈت مراری لال گوڑ جیند۔

بھجن

بن آئے کی بات رہے اودھو بن آئے کی بات رے۔
ایک سمے ہری ہم نے دیکھے مکھ دھووت نہ ہاتھ رہے
اب تو کرشن بھئے ہیں بھیاری سو سو بریاں نہات رے
(۲) ایک سمے ہری ہمنے دیکھے چھین چھین دد ھی کھات رے
اب تو کرشن بھئے ہیں راجا چڑھے سنگھاسن جات رے
(3) کرے بات یات کر ہے پے مانگت نگ ددھی کھات رے
جو مادھو اس بن میں آویں تم کیوں اودت جات رے
(4) یہی بات ان سے جا کہیو اور باتوں کی بات رے
یہ باتیں انہیں کو سوہیں جا کے دو ضنی دو تات رے
(5) جوان مدھو کل میں کا سٹھ میں بندھا اینجھ پات رے ---- بچھی ڈوبن ڈورن کر ڈر بھو۔ جا میں پنچھی ان بنات رے
(6) تیل کے سنگ پھلیل تو ہے مہکت باس سو باس رے
موتی بیچ سوت کا تا گا مہنگے مول بکات رے
(7) بھنطبن میں گیو جیاوت گوکل ہی کو جات رے
ہاتھ لکڑیا کاندھے کمریا رج لپٹائے گات رے

(۸) یہی بندرابن یہی بن کنجن یہی پلاش کے پات رے
ہاتھ اوٹ ہری ہم سے کھایا دودھی ماکھن اور بھات رے

(۹) یوں میں ماں دھوبی سے جھگڑوں۔ دی کیچہ کے لات رے
سور شیام کچھ سنگ برسے گوپن سنگ لجات رے۔

شبد ۱

عالم میں کسکا ڈر ہے جسپر نظر ہو تیری
بے شک وہ بے خطر ہے جسپر مہر ہو تیری

دشمن نہ کوئی اسکا ہووے تو دوست جس کا
دنیا ہی یار ہووے ہاں جب مدد ہو تیری

درد و الم وہاں کے عیب و گناہ جہاں کے
کوئی نہ پاس آوے جسکو پناہ ہو تیری

رائی سے کوہ کر دے خالی کو دم میں بھر دے
تھوڑے سے تو بہت دے پر جب رضا ہو تیری

شبد ۲

آ موت جان میری آفت میں مبتلا ہے
جھگڑے بیاہ میں اہر شبھ۔ سر پہ گھڑی بلا ہے

آرام جان جاناں راحت دل وجگر کی
زخموں کا تو ہے مرہم دارو ہے درد سر کی
تجھ سے نجات ملتی ہے رنج سے الم سے
تو دیتی ہے رہائی دکھ درد اور غم سے
عابد فقیر زاہد ہر ایک ہے تیرا شیدا
خواہش ہے سبکو تیری سب میں ہے تیرا چرچا
آ رحم کر خدارا پردہ ذرا اٹھا دے
جس کی عبث ہے صورت اسکو مجھے دکھا دے
اے موت جلدی آجا دے ہم کو زندگانی
تیرے طفیل پائیں ہم عیش وکامرانی
آسائش در گیتی اے موت نام تیرا
دکھ درد سے بچانا ہے موت کام تیرا
مادر کی طرح شفقت سے گود میں اٹھا لے
منجدھار میں پڑے ہیں گرداب سے بچا لے

شبد

سیارام کہنے کا مزا جسکی زباں پر آگیا
جیون وہ مکتی ہوگیا چاروں پدارتھ پاگیا

لوٹے مزے دھرو بھگت نے اس نام کے پرتاپ سے
سنکھ پربھو کے جا بسے تری لوک میں جس چھا گیا

پرہلاد کی لاگی لگن اُس پار برہم کے نام کی
نرسنگھ ہو درشن دیا اپنے ہردے سے لگا گیا

شوری جو تھی بھیلنی جب پریم سے سمرن کیا
پرماتما گھر آئے اُسکے ہاتھ سے پھل کھا گیا

کلوکال کے جو بھگت ہیں اُن کا تو رتبہ ہے بڑا!
نرسی کی ہنڈی دوارکا سے سانورا دلوا گیا

یوگی منیشور دیوتا اس روپ کو کھوجت پھریں
جیپر ہوئی اُس کی دیا سگرو ہم سے درشا گیا

چھا رہی کیرتی اٹل اب رہتی سنسار میں
وہ بھگت جنکے کاج تلسی رام رنگ برسا گیا

ملنے کا پتہ

(۱) **شری رام شرما** نیا بانس دہلی

(۲) دلیپ بان پرستھی۔ بھگوت بھگتی آشرم
رام پورہ پوسٹ ریواڑی ضلع گوڑگانوہ (پنجاب)

م کے پرتاپ سے
تری نوک میں جس چھا گی
ے نام کی
پنے ہردے سے لگا گیا
رت کیا
تھ کے پھل کھا گیا
رتبہ ہے بڑا
سے سانورا دلوا گیا
ت بھریں
شر گو تم سے درشا گیا
ار میں
رام رنگ برسا گیا

ر ما
ضیا بخش دہلی
ت بھگتی آشرم
ع گوڑ گانوہ (پنجاب

(१) पुस्तक मिलने का पता:—

दिलीप वानप्रस्थी,

भगवद्भक्ति-आश्रम, रामपुरा

पो० रेवाड़ी, जिला, गुड़गांव ।

——:*:——

(२) पं० श्रीराम शर्म्मा,

नया बास—दिल्ली ।

रतन प्रेस देहली में छपा ।